LearningWell

عِلم و اَدب

۲

رہنمائے اُستاد

For Order : 0320-5899031
info@learningwell.pk www.learningwell.pk

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱۔	خدا کی صنعت	۲
۲۔	نعت	۳
۳۔	میرا وطن	۵
۴۔	حضرت عائشہؓ	۷
۵۔	غرور کا انجام	۹
۶۔	ڈائری کا ایک ورق	۱۱
۷۔	سچ کہو	۱۳
۸۔	ذہین لڑکا	۱۵
۹۔	دودھ کا دودھ پانی کا پانی	۱۷
۱۰۔	ریل کا سفر	۱۹
۱۱۔	احسان کا بدلہ	۲۰
۱۲۔	وقت کا گھوڑا	۲۳
۱۳۔	قومی کھیل (ہاکی)	۲۴
۱۴۔	کتابیں ہماری دوست	۲۶
۱۵۔	میجر عزیز بھٹی	۲۸
۱۶۔	چڑیا گھر کی سیر	۳۰
۱۷۔	جانوروں پر رحم	۳۱
۱۸۔	بچے کی دُعا	۳۴

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق نمبر۱:   خدا کی صنعت

مقاصد: اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اللہ تعالیٰ کی صفات سے بخوبی واقفیت حاصل کریں۔ ☆ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی اشیاء (چیزوں) کی ضرورت و اہمیت سے آگاہی حاصل کریں۔

☆ اس کائنات میں پھیلی ہر درجہ خوبصورتی کو سراہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت پیدا کریں۔

طریقہ تدریس: __تمہیدی گفتگو:__

لفظ ''اللہ'' تختہ تحریر پر لکھا جائے گا اور تمام طلبہ سے کہا جائے گا کہ ''اللہ تعالیٰ'' کے بارے میں دو دو جملے لکھیں یا سوچیں۔

☆ ۵ منٹ بعد تمام طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ بچّے اپنے جوڑی دار کو یا جو ساتھ بیٹھا ہو اس کو اپنے نکات بتائیں۔

☆ اس کے بعد معلّمہ ایک کل جماعتی گفتگو میں طلبہ سے ان کے لکھے ہوئے نکات پوچھیں گی لیکن اس طرح کہ ہر بچّہ اپنے جوڑی دار یا جو اس کے ساتھ بیٹھا ہو اس کے نکات بتائے گا۔ اس طرح سب بچّے ایک دوسرے کے نکات بتائیں گے۔

☆ جب تمام طلبہ اپنی رائے کا اظہار کر چکیں گے تو معلّمہ ان کی رائے کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کریں گی اور موضوع کی طرف آتے ہوئے بتائیں گی کہ آج ہم جو نظم پڑھیں گے اس میں اللہ تعالیٰ کی صفات (خوبیاں) بیان کی گئی ہیں اور ایسی نظم کو ''حمد'' کہتے ہیں۔ (طلبہ خود بھی بتا سکتے ہیں کہ وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی خوبیاں بیان کی گئی ہوں ایسی نظم کو حمد کہتے ہیں)

ساتھ ہی معلّمہ طلبہ کو نظم کے حوالے سے بتائیں گی کہ اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے کہ یہ پوری کائنات اللہ کی قدرت کا شاہکار ہے اور اللہ تعالیٰ نے اتنی خوبصورت دنیا بنائی ہے چھوٹی بڑی بے شمار اشیا۔ خوشنما پھول، روشن چیزیں بنائیں چرند پرند سب کا خالق اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں حکمت ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

☆ اس کے ساتھ ہی معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ نظم کی ایک لائن مصرعہ کہلاتی ہے اور دو مصرعے مل کر ایک شعر بناتے ہیں۔ لہٰذا یہ نظم چھ اشعار پر مشتمل ہے۔

__پڑھائی:__

☆ سب سے پہلے اس نظم کو اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھیں گی ساتھ ہی نئے اور مشکل الفاظ کو دہرائیں گی اور ان کے معانی بھی تختہ سیاہ پر لکھیں گی اس کے بعد طلبہ سے باری باری ایک ایک شعر کی بلند خوانی کروائی جائے گی اور شعر کے معنی سمجھانے سے پہلے طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ اگر کوئی بچّہ شعر کا مطلب سمجھا سکے اگر کوئی بچّہ بتانا چاہے تو اسے موقع دیا جائے گا ساتھ ہی معلّمہ کی معاونت اور رہنمائی شامل رہے گی جہاں ضرورت ہو وہاں معلّمہ اشعار کا مطلب واضح کریں گی۔

سرگرمی: اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی تمام نعمتوں میں سے کسی بھی ایک نعمت کے بارے میں لکھیے اور تصویر بھی بنائیے:

☆ طلبہ کو ایک ایک پرچہ دیا جائے یا کاپی میں ہی یہ کام کروایا جائے۔

__لکھائی:__

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

__گھر کا کام:__

☆ کسی بھی رسالے یا کتاب سے یا انٹرنیٹ کی مدد سے ایک ''حمد'' اپنی کاپی پر لکھ کر لائیے:

☆ اللہ تعالیٰ کے دس نام کر کے آئیے۔

__نظرِ ثانی (اعادہ):__

☆ طلبہ سے مرکزی خیال کے حوالے سے پوچھا جا سکتا ہے اس کے علاوہ چند سوالات کیے جا سکتے ہیں مثلاً:

۱۔ اس نظم میں خدا کی صنعت سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ ۲۔ اس نظم کا سب سے خوبصورت شعر کون سا ہے؟

۳۔ اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی کن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟ ۴۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز کیسی ہے؟

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

مرکزی خیال:

اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی گئی ہے شاعر نے اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ اس اللہ ہی ہے جو اس پوری کائنات کا خالق ہے اور اس نے انسان کی سہولت کے لیے بے شمار چیزیں بنائی ہیں اور کوئی بھی چیز حکمت سے خالی نہیں ہے۔

خلاصہ:

اس نظم کے شاعر مولوی اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔ اس نظم میں شاعر نے خدا کی بنائی اس کائنات کو ایک کارخانے سے تشبیہ دی ہے کہ جس طرح کارخانے میں مختلف چیزیں بنتی ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں ایسی چیزیں تخلیق کی ہیں جن کو دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے ہر چیز خدا کی قدرت کی صناعی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہر چیز خوشنما اور خوبصورت ہے۔ ہر چیز کا رنگ الگ ہے، ہر چیز کا انداز الگ ہے۔ ہر چیز اپنا الگ رنگ و روپ رکھتی ہے۔ آسمان پر جو چیزیں چمکتی ہیں اور دنیا کو روشن کرتی ہیں یہ بھی خدا کا ایک شاہکار ہے۔ یہ کلیوں کا چٹکنا اور خوشبو دار پھولوں کا کھلنا یہ سب خدا کے حکم سے ہے۔ یہ چڑیوں کا اپنے چھوٹے چھوٹے پروں سے اڑنا اور ادھر سے ادھر پھدکنا اس کائنات کو رونق بخشتا ہے۔۔ یہ تمام چیزیں خدا کی قدرت کا منہ بولتا شاہکار ہیں اور اتنی خوبصورت چیزوں کو بنانے والی ذات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہوسکتی ہے۔ کائنات کی ہر چیز تیرے ہونے کی گواہی دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز مکمل ہے اور کام کی ہے کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو حکمت سے خالی ہو یعنی اس کا کوئی مقصد نہ ہو۔ ہر چیز اپنی جگہ کارآمد ہے اور ہر چیز کا کوئی نہ کوئی مقصد ہے۔

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆ شعر پڑھنے اور اس کا مطلب بتانے کے دوران ☆ سرگرمی کے دوران ☆ تحریری کام کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ اللہ تعالیٰ کی صفات سے آگاہ ہونا۔ (زمین، آسمان، درخت، پرندے سب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں) ☆ سوالات کے جوابات لکھنا۔

☆ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی اشیاء (چیزوں) کی ضرورت و اہمیت کو سمجھنا۔ ☆ اللہ تعالیٰ کی حکمت اور دانائی کو سمجھنا ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

کلیدِ جانچ

مشق نمبر۱: جوابات

۱۔ حمد (زبانی) ۲۔ خوب صورت چیزیں، روشن چیزیں، کلیاں، پودے، چڑیاں، کلیاں، پھول، خوشبو

۳۔ اللہ تعالیٰ نے چڑیوں کو اڑنے کی نعمت ادا کی ہے۔ ۴۔ پھولوں میں خوشبو ہوتی ہے۔

مشق نمبر۲: ☆ ''بنائیں'' اور ''دکھائیں'' ہم آواز الفاظ ہیں۔ اس نظم سے مزید ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیے:

بنائی: خوش نمائی نرالی: خالی لگائے: بسائے

مشق ۳: ☆ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے:

الفاظ:	خوش نمائی	ادا	حکمت	عطر
معنی:	خوب صورت نظر آنے والی چیز	عادت	عقل	خوشبو

مشق ۴: ☆ مصرعے مکمل کیجیے (کتاب کی مدد لی جا سکتی ہے)

سبق نمبر۲: نعت

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ پیارے نبی ﷺ کی ذات و صفات سے بخوبی واقفیت حاصل کریں۔ ☆ رسول ﷺ کے آنے کا مقصد جانیں۔

☆ رسول ﷺ کی دی ہوئی تعلیمات سے آگاہ ہوں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

☆ہم آواز الفاظ بنا کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنا سکیں۔ ☆'ی' اور 'زیر' کا فرق پہچان کر نئے الفاظ بنائیں۔
☆د، ڈ، ذ کو حرف کے ساتھ ملا کر لکھیں اور ان کی بدلتی اشکال سے آگاہی حاصل کریں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے اور موضوع کے حوالے سے ان کی سابقہ معلومات جانچی جائیں گی۔ مثلاً ۱۔ ہمارے پیارے نبیؐ کون ہیں؟ ۲۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبیؐ کو اس دنیا میں کیوں بھیجا؟ ۳۔ ہمارے پیارے نبیؐ نے ہمیں کیا سکھایا ہے یا کیا تعلیم دی؟
۴۔ ہمارے پیارے نبیؐ کس طرح زندگی گزارتے تھے؟ قرآن مجید کس پر نازل ہوا؟ ہمارے پیارے نبیؐ کے آنے سے دنیا میں کیا تبدیلیاں آئیں؟ آپؐ کی کوئی ایک خوبی بتائیے؟ طلبہ اپنی رائے دیں گے لیکن معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔ آخر میں معلّمہ طلبہ کے نکات کو یکجا کرتے ہوئے موضوع کی طرف آئیں گی اور نظم میں موجود محمد ﷺ کی صفات سے طلبہ کو آگاہ کریں گی کہ ہمارے پیارے نبیؐ ہمارے لیے رحمت ہیں ہم سب آپؐ کی امت ہیں۔ آپؐ کی سیرت ہمارے لیے ایک بہترین نمونہ ہے آپؐ نے ہمیں اچھی اچھی باتیں بتائیں اور یہ بتایا کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط؟ ہمیں زندگی کیسے گزارنی ہے؟ آپؐ کے آتے ہی جہالت کے اندھیرے ختم ہو گئے یعنی لوگ کچھ نہیں جانتے تھے آپؐ نے دین کی تعلیم دی اور لوگوں کو صحیح اور سیدھا راستہ دکھایا۔ آپؐ کے آنے سے دنیا میں بہار آ گئی۔ محمدؐ تمام نبیوں کے سردار ہیں آپؐ نے بتایا کہ ہمارا اس دنیا میں آنے کا مقصد کیا ہے۔ دنیا سے ظلم و ستم کو مٹا کر پیار و محبت کی فضا قائم کی۔ آپؐ اللہ کے پیارے نبی ہیں اور ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے آپؐ کی اطاعت ہم پر فرض ہے آج ہم آپؐ پر لکھی گئی ایک نظم پڑھیں گے جس میں ہمارے پیارے نبیؐ کی خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے اور ایسی نظم جس میں نبیؐ کی تعریف کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔

سرگرمی:

طلبہ کو ایک مشہور نعت آڈیو پر سنوائی جائے گی۔ (موبائل پر بھی سنوائی جا سکتی ہے) نعت ایسی ہو جو طلبہ نے سنی ہو اور طلبہ کی دلچسپی کے مطابق ہو۔ اگر ممکن ہو جماعت میں طلبہ سے بھی سنی جا سکتی ہے جو اچھی پڑھتے ہوں اس طرح ان کی حوصلہ افزائی بھی ہو جائے گی۔

پڑھائی:

معلّمہ سب سے پہلے نظم پڑھیں گی (نظم پورے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھنی ہے) ساتھ ہی نظم کے نئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے جائیں گے۔ اور ان کے مطلب سمجھائے جائیں گے۔
☆طلبہ کو کچھ وقت دیا جائے گا (۵ سے ۱۰ منٹ) اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ اس نظم کو پڑھ کر اشعار سمجھنے کی کوشش کریں۔ معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔
☆کچھ دیر بعد معلّمہ طلبہ سے اشعار کے مطالب پوچھیں گی۔ جو طلبہ بتانا چاہیں ان سے پوچھا جائے گا اور طلبہ کی رائے لیتے ہوئے ایک کل جماعتی گفتگو میں معلّمہ اس نظم کو سمجھائیں گی۔ اور نظم کا خلاصہ ایک بار پھر دہرائیں گی۔

LearningWell (Pvt.) Ltd
www.learningwell.pk

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆درود شریف زبانی یاد کیجیے ☆نظم کو بغور پڑھیے اور بتائیے کہ آپؐ کی کن خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

نظر ثانی (اعادہ):

☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:
۱۔ آپؐ ہم سب کے لیے کیا ہیں؟ ۲۔ آپؐ کو اس دنیا میں کیوں بھیجا گیا؟ ۳۔ آپؐ نے ہمیں کون کون سے آداب سکھائے؟
۴۔ اللہ کی پیارے رسولؐ کون ہیں؟ ۵۔ قرآن کس پر نازل ہوا؟؟

مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر نے محمدؐ سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے آپؐ کی چند صفات بیان کی ہیں اور بتایا ہے کہ آپؐ کی آمد سے دنیا کی کایا پلٹ گئی اور آپؐ ہی ہیں جن پر قرآن مجید نازل ہوا جو اللہ کی آخری کتاب ہے۔

خلاصہ:

تمہیدی گفتگو سے مدد لی جا سکتی ہے۔

LearningWell

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ آڈیو یا موبائل۔ نعت

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆اشعار کا مطلب سمجھنے کے دوران۔

☆تحریری کام کے دوران۔ ☆ہم آواز الفاظ بنانے کے دوران۔ ☆'ی' اور 'زیر' کا فرق پہچان کر لفظ بنانے کے دوران۔ ☆د، ڈ، ذ کی اشکال سمجھنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆رسولؐ کے دنیا میں آنے کا مقصد جاننا۔ ☆ہمارے پیارے نبیؐ کی صفات اور آپؐ کی دی ہوئی تعلیمات کے حوالے سے جاننا۔ ☆ہم آواز الفاظ بنانا۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ی اور زیر کا فرق پہچان کر نئے الفاظ بنانا۔ ☆د، ڈ، ذ کو حرف کے ساتھ ملا کر لکھنا اور ان کی بدلتی اشکال سے آگاہ ہونا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: جوابات

۱۔نعت زبانی یاد کیجیے۔ ۲۔وہ نظم جس میں حضور اکرم ﷺ کی تعریف کی گئی ہو نعت کہلاتی ہے۔

۳۔ہم سب ہمارے پیارے نبی ﷺ کی امت ہیں۔ ۴۔دنیا کا بدل جانا یعنی لوگ جہالت کے اندھیروں میں گم تھے انہیں کسی بات کی تمیز نہیں تھی آپؐ نے سب کو سکھایا کہ کس طرح زندگی گزارنی ہے۔لوگ لڑائی جھگڑوں میں پڑے ہوئے تھے آپؐ کی آمد کے ساتھ ہی دنیا امن کا گہوارہ بن گئی۔

مشق ۲: ☆حضور اکرم ﷺ سے پہلے بہت سے نبی آئے۔تین نبیوں کے نام لکھیے:

۱۔ حضرت داؤد علیہ السلام ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

مشق ۳: ☆اس نعت میں سے نیچے دیئے گئے الفاظ سے ملتی جلتی آواز والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے:

۱۔ امّت سیرت رحمت ۲۔ سکھائے لائے آئے ۳۔ کایا مسکرایا لہلہایا

مشق ۴: ☆الف اور زبر (َ) کا فرق پہچان کر الفاظ بنائیے

بال اور بَل تھام اور تھَم کاٹ اور کَٹ دھار اور دھَر جھاڑ اور جھَڑ راکھ اور رَکھ

مشق ۵: ☆لفظ کے درمیان میں آنے والی ''ی'' اور زیر (ِ) پہچان کر نئے الفاظ بنایئے۔

چھین سے چھِن پیلا سے پِلا میل سے مِل چیتا سے چِتا سیکھا سے سِکھا ٹیکا سے ٹِکا

مشق ۶: ☆ نیچے دیے گئے الفاظ کو ملا کر لکھیے۔

گ + ڈ = گڈ ب + د = بد م + د = مد ل + ڈ = لڈ ج + ذ = جذ پ + ذ = پذ

سبق نمبر ۳: میرا وطن

مقاصد (ہم سیکھیں گے):اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆اپنے پیارے وطن کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کریں۔ ☆اپنے وطن میں موجود اللہ کی نعمتوں اور قدرتی خوبصورتی سے آشنا ہوں۔

☆اپنے وطن سے محبت کا جزبہ پیدا کریں۔ ☆اسم کی اقسام (تعداد کے لحاظ) سے واحد/جمع سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنائیں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

طلبہ کو سب سے پہلے ایک ملی نغمہ سنایا جائے جو طلبہ کو آسانی سے سمجھ آجائے اور طلبہ اس نغمے کو سن کر خوش ہوں۔

☆نغمہ سنانے کے بعد طلبہ سے اس پر رائے لی جائے اور ان سے پوچھا جائے کہ اس نغمے میں کیا بتایا گیا ہے۔اس کے بعد معلّمہ بچّوں سے پوچھیں گی کہ آپ اپنے وطن سے کتنا پیار کرتے ہیں اور اس کے لیے آپ بڑے ہو کر کیا کرنا چاہتے ہیں؟ آپ کے اپنے وطن کے لیے کیا جزبات ہیں۔معلّمہ طلبہ سے باری باری ان کی رائے لیں گی۔ ہر بچے کو بولنے کا موقع دیا جائے گا۔اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے معلّمہ بچوں کو بتائیں گی کہ آج ہم اپنے وطن پاکستان کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے اور اس کی خوبصورتی اور اس میں پائی جانے والی چیزوں کے بارے میں جانیں گے۔آج ہم پاکستان کی قومی چیزوں کے بارے میں بھی جانیں گے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

پڑھائی:

طلبہ سے بلند خوانی کروائی جائے گی معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔سبق کو سمجھاتے ہوئے معلّمہ اہم نکات تختہ تحریر پر لکھتی جائیں گی مختصراً۔

☆اگر بلند خوانی ممکن نہ ہوتو معلّمہ سبق کی پہلے خود بلند خوانی کریں گی۔ساتھ ہی سبق کے اہم نکات طلبہ کو سمجھائیں گی اس کے بعد طلبہ سے بلند خوانی کروائی جائے گی۔

سرگرمی:

طلبہ کو چار چار کے گروپ میں بٹھایا جائے گا اور ہر گروپ کو ایک ایک کمپیوٹر پیپر دیا جائے گا۔طلبہ کو ایک عنوان دیا جائے گا ''یہ ہے میرا پاکستان''۔طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ اس عنوان کے تحت ملک کے حوالے سے سبق میں دی گئی معلومات لکھیں اور تصاویر بھی بنائیے۔ ☆طلبہ اس کام میں رنگین پنسلیں اور مارکر کا بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

☆اگر گروپ میں کام کرنا مشکل ہوتو طلبہ سے انفرادی طور پر بھی کام کروایا جاسکتا ہے۔یہ کام کاپی میں کروایا جاسکتا ہے۔

☆طلبہ کو ہدایات دی جائیں گی کہ کتاب سے مدد لیتے ہوئے اس سرگرمی کو کیا جائے۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆آپ کو اپنے وطن پاکستان کی سب سے اچھی چیز یا سب سے اچھی بات کیا لگتی ہے؟اور کیوں؟نام بتائیے اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیے:

نظرِثانی (اعادہ):

☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

ا۔پاکستان میں رہنے والے کیا کہلاتے ہیں؟ ۲۔پاکستان میں کون کون سی کانیں ہیں؟

۳۔پاکستان کے چند خوبصورت علاقوں کے نام بتائیے؟ ۴۔پاکستان میں کون سی سبزیاں اور پھل پائے جاتے ہیں؟ ۵۔یہاں کس چیز کے ذخائر ہیں؟

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔ کمپیوٹر پیپر۔ملی نغمہ۔آڈیو۔اسپیکر

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆سبق کی پڑھائی کے دوران۔

☆تحریری کام کے دوران۔ ☆واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنانے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆اپنے پیارے وطن کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کرنا۔ ☆اپنے وطن میں موجود اللہ کی نعمتوں اور قدرتی خوبصورتی سے آشنا ہونا۔

☆اپنے وطن سے محبت کرنا اور اس کے لیے دعا کرنا۔ ☆واحد الفاظ کی جمع بنانا۔

کلیدِ جانچ

مشق ا: ☆جوابات

ا۔ پاکستان کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ ۲۔ پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا۔

۳۔ پاکستان کی اہم پیداوار گندم، کپاس، باجرہ، چاول اور گنا ہیں۔ ۴۔ سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخوا

مشق ۲: ☆درست جواب میں رنگ بھریے۔

ا۔ قائداعظم ۲۔ سبز وسفید ۳۔ کوئلے ۴۔ چار

مشق ۳ ☆کالم ملایئے

قومی زبان: اردو قومی پھول: چنبیلی قومی پرندہ: چکور قومی لباس: شلوار قمیض قومی کھیل: ہاکی قومی شاعر: علامہ اقبال

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

مشق ۵:   تمہیدی گفتگو: طلبہ کو سب سے پہلے چند مثالوں کے زریعے واحد اور جمع کے بارے میں بتایا جائے گا۔ معلّمہ ایک پینسل ہاتھ میں لے کر طلبہ سے کہیں گی کہ یہ ایک پینسل ہے۔ دوسرے ہاتھ میں زیادہ پینسلیں پکڑیں گی اور طلبہ سے کہیں گی کہ یہ کیا ہے۔ بچّے خود بتائیں گے جس ہاتھ میں ایک پینسل ہو گی اس کو کہیں گے کہ یہ ایک پینسل ہے اور جس ہاتھ میں زیادہ ہوں گی اس کو کہیں گے کہ یہ زیادہ ہے جتنی تعداد ہو گی بتائیں گے لیکن پینسل کی جگہ پینسلیں کہیں گے۔ ☆ بس اسی طرح طلبہ کو موضوع کی طرف لاتے ہوئے بتایا جائے گا کہ کسی بھی ایک چیز کو واحد کہتے ہیں اور دو یا دو سے زیادہ چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔

سرگرمی: طلبہ میں فلیش کارڈ تقسیم کیے جا سکتے ہیں۔ ایک پر واحد ہو ایک پر جمع ہو اس طرح چند واحد الفاظ اور ان کے جمع کے فلیش کارڈ بنوائے جائیں اور طلبہ میں تقسیم کیے جائیں۔ جماعت کو دو گروپ میں بٹھایا جائے ایک گروپ کے بچّوں کے پاس واحد الفاظ کے فلیش کارڈ ہوں اور دوسرے گروپ کے بچّوں کے پاس جمع کے فلیش کارڈ ہوں۔ اس طرح ایک گروپ سے بچہّ واحد بولے اور دوسرے گروپ سے ایک بچہّ اس کی جمع بتائے۔ تمام طلبہ کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ ان فلیش کارڈ پر لکھے الفاظ پر نظر رکھیں۔

☆ درج ذیل الفاظ کو ان کی جمع سے ملایئے۔   عورت: عورتیں   دیوار: دیواریں   رات: راتیں   سڑک: سڑکیں   گائے: گائیں

مشق ۶:   ☆ درج ذیل الفاظ کی جمع تحریر کیجیے۔   نعمت: نعمتیں   کان: کانیں

مشق ۷:   ☆ درج ذیل الفاظ کے واحد تحریر کیجیے۔   زبانیں: زبان   قمیصیں: قمیص

سبق نمبر ۴:   حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ امّ المومنین حضرت عائشہؓ کے بارے میں جانیں اور ان کے کردار کی خوبیوں سے آگاہ ہوں۔ ☆ حضرت عائشہؓ کی آپ ﷺ سے محبت کے بارے میں جانیں۔

☆ دین اسلام میں حضرت عائشہؓ کے مقام و مرتبہ سے واقف ہوں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

سب سے پہلے تختہ تحریر پر معلّمہ چند اشارات لکھیں گی مثلاً حضرت محمد ﷺ کی بیوی / زوجہ، حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی، ام المومنین، طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ کون سا نام آپ کے ذہن میں آ رہا ہے۔ یہ کن خاتون کی طرف اشارہ ہے؟ اگر طلبہ کو بوجھنے میں پریشانی ہو تو معلّمہ ان کو مزید بتائیں گی کہ وہ آپ ﷺ کی چہیتی بیوی تھیں۔ معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے بتائیں گی کہ آج ہم جس شخصیت کے بارے میں پڑھیں گے ان کو دین اسلام میں بہت اہم مقام حاصل ہے۔ آپؓ کو امّ المومنین کہا جاتا ہے آپؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی تھیں۔ آپؓ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی اور شادی کے بعد دینی تعلیم نبی کریمؐ سے حاصل کی۔ آج ہم آپ کو حضرت عائشہؓ کی زندگی کے بارے میں بتائیں گے اور ان کے کردار کی خصوصیات سے آشنا ہوں گے۔

پڑھائی:

معلّمہ سبق کی بلند خوانی کریں گی اور ہر لفظ کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کریں گی۔ ساتھ ساتھ سبق کے اہم نکات بھی سمجھاتی جائیں گی۔ دوران بلند خوانی طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ نئے الفاظ کو خط کشید کرتے جائیں۔ طلبہ کو یہ کام دینے کی وجہ یہ ہے تا کہ طلبہ کی توجہ اور دلچسپی سبق سے نہ ہٹے۔

سبق کے اختتام پر معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ اس سبق میں آپ نے کیا سیکھا؟ اور کیا خاص بات معلوم ہوئی؟

☆ اس کے بعد طلباء کو املا کی تیاری کرنے کے لیے کچھ وقت دیا جائے گا۔

املا:

خوشخطی کے لیے املا کروایا جانا چاہیے۔ ابتدا میں بچّے سیکھنے کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جانے چاہیئں۔

- تختہ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ تحریر کردہ الفاظ کا ہی املا لیا جائے گا، لیکن بولتے وقت الفاظ کی ترتیب بدلی جائے گی۔ مثلاً تختہ تحریر پر جو لفظ سب سے آخر میں لکھا ہے اسے پہلے بولا جائے۔ بچّے تختہ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں۔ (اس طرح بچّوں کی پڑھائی کی جانچ بھی کی جا سکتی ہے کہ وہی بچہّ لکھ پائے گا جسے پڑھنا آتا ہے۔)
- تخت تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ جب تمام الفاظ پڑھے جا چکے ہوں تو ان الفاظ کو مٹا دیجیے اور پھر املا لیجیے۔
- گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروایئے اور جماعت میں دہرائے بغیر املا لیجیے۔
- ابتدائی جماعتوں میں صرف الفاظ کا املا لیا جائے گا،، جوں جوں درجہ بڑھتا جائے گا جملوں اور پھر پیراگراف کا املا لیا جائے گا۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

املا کی سرگرمیاں:Spell-tell:

کلاس کو پانچ پانچ کے گروپ میں تقسیم کر دیں۔

اب بورڈ پر مشکل الفاظ لکھ دیں۔ گروپس کو کہیں کہ ایک مخصوص وقت (مثلاً پانچ منٹ) کے اندر آپ نے ان الفاظ کو بار بار لکھنا ہے، ایسی لکھائی میں جو پڑھی جا سکے درست ہجے کے ساتھ جو گروپ زیادہ دفعہ لکھے گا وہ جیتے گا۔

اصلاح:

جماعت میں کروائے گئے کسی بھی کام کی خود اصلاح کروانے سے طلبا اپنے کاموں کا تنقیدی جائزہ لینا سیکھتے ہیں اور خود اس کی اصلاح کرنے سے اس چیز کی فہم ان کے لیے آسان ہو جاتی ہے۔

املا کی اصلاح:

☆ املا مکمل ہونے کے بعد طلبا سے پنسلیں رکھوا دیجئے۔ ☆ اب طلبا نیلے یا کسی اور رنگ کی پنسل لے لیں گے۔ ☆ استاد تختۂ تحریر پر درست لفظ تحریر کریں گی۔

☆ طلباء تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں گے۔ ☆ اغلاط درست کر کے تین تین بار کاپی میں لکھی جائیں گی۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆ حضرت عائشہؓ کی زندگی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟ یا حضرت عائشہؓ کے کردار کی کون سی ایسی خوبی تھی جس نے آپ کو بہت متاثر کیا؟

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

۱۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ کون تھیں؟ ۲۔ حضرت عائشہؓ کی پیدائش کہاں ہوئی اور انتقال کہاں ہوا؟

۳۔ حضرت عائشہؓ کن کا بہت ادب کرتی تھیں؟ ۴۔ آپؓ کے کمرے کی چھت کیسی تھی؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ ام المومنین حضرت عائشہؓ کے بارے میں جاننے کے دوران۔ ☆ دینِ اسلام میں حضرت عائشہؓ کے مقام و مرتبے کے بارے میں جاننے کے دوران۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆ امّ المومنین حضرت عائشہؓ کے بارے میں جاننا اور ان کے کردار کی خوبیوں سے آگاہ ہونا۔ ☆ حضرت عائشہؓ کی آپ ﷺ کے لیے محبت اور عقیدت کے بارے میں جاننا۔

☆ دینِ اسلام میں حضرت عائشہؓ کے مقام و مرتبہ سے واقف ہونا۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ☆ جوابات:

۱۔ ام المومنین کا مطلب ہے ''مومنوں کی ماں''۔ ۲۔ آپؓ کے والد کا نام حضرت ابو بکر صدیقؓ تھا۔ ۳۔ آپ کا حجرہ مسجدِ نبوی کے برابر میں تھا۔

۴۔ ایک چارپائی، ایک چٹائی، ایک بستر، ایک تکیہ، دو مٹکے، ایک گھڑا اور ایک پیالہ۔ ۵۔ آپؓ کا انتقال ۵۸ ہجری کو مدینے میں ہوا۔

مشق ۲: ☆ جملے بنایئے:

ذہین: صدف کلاس کی سب سے ذہین لڑکی ہے۔ نمونہ: حضور اکرم ﷺ کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

سادگی: ہمیں اپنی زندگی سادگی سے گزارنی چاہیے۔ رحم دل: رحم دل انسان کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔ انتقال: جب میرے دادا کا انتقال ہوا تو میں دو سال کا تھا۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

مشق ۳: ☆الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کیجیے۔

ا۔ہم کل سکھر جائیں گے۔ ۲۔آج تم کیوں رو رہے ہو۔ ۳۔پاکستان ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا تھا۔ ۴۔کل بڑے زور کی بارش ہوئی تھی۔

۵۔میں اس وقت دوسری جماعت میں تھا۔ ۶۔پچھلے سال میں پہلی جماعت میں تھا۔ ۷۔ثنا کل ہمارے گھر آئے گی۔ ۸۔آج کل بجلی جاتی رہتی ہے۔

۹۔اب میرا دوست ضرور آئے گا۔ ۱۰۔بڑے بڑے صحابہؓ بھی حضرت عائشہؓ سے پوچھا کرتے تھے۔

سبق نمبر ۵: غرور کا انجام

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆اللہ کی حکمت سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اس کی بنائی کسی بھی چیز کو بیکار نہ سمجھیں۔ ☆اچھی اور بری عادتوں کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔

☆اللہ کی عطا کردہ نعمتوں پر کبھی غرور نہ کریں بلکہ شکر ادا کریں ☆سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔

☆صفت سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے جملوں میں اس کی شناخت کریں۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔

☆جملوں میں ''ہے'' اور ''ہیں'' کا استعمال کریں اور ''نہ'' یا ''نہیں'' کا استعمال کرتے ہوئے منفی جملے بنائیں۔

طریقۂ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

سب سے پہلے معلّمہ موضوع کی طرف لانے کے لیے طلبہ سے پوچھیں گی کہ اچھی عادتوں اور بری عادتوں کا فرق بتائیے؟ اللہ تعالیٰ کن عادتوں کو پسند کرتا ہے اور کن عادتوں کو ناپسند کرتا ہے؟ طلبہ اچھی اور بری عادتوں کے بارے میں بتائیں گے۔ معلّمہ طلبہ کی رائے کو تختۂ تحریر پر لکھیں گی اور اچھی اور بری عادتوں کو الگ الگ کالموں میں لکھیں گی۔ ساتھ میں طلبہ کی رہنمائی اور معاونت بھی کرتی جائیں گی۔ مثلاً طلبہ بتائیں گے کہ اچھی عادتیں ہوتی ہیں سچ بولنا، بڑوں کی عزت کرنا، لوگوں کا خیال رکھنا، پیار محبت سے رہنا، لڑنا جھگڑنا نہیں وغیرہ۔ اس کے علاوہ بری عادتوں میں جھوٹ بولنا، بدتمیزی کرنا، لوگوں سے لڑنا جھگڑنا، برائی کرنا، چغلی کرنا۔ معلّمہ یہ سب لکھ کر طلبہ سے مزید پوچھیں گی اور موضوع کی طرف لاتے ہوئے انہیں بتائیں گی کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں سب سے بری عادت جھوٹ بولنا ہے اس کے علاوہ چغلی کرنا، غیبت کرنا۔ اس کے ساتھ ہی معلّمہ بتائیں گی کہ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں ہمیں عطا کی ہیں وہ ہم سے چھین بھی سکتا ہے لہٰذا ہمیں اللہ کی دی ہوئی چیزوں اور نعمتوں پر غرور نہیں کرنا چاہیے کیونکہ بہت سی بری عادتوں میں ایک عادت غرور کرنا ہے اور اللہ اس عادت کو ناپسند کرتا ہے۔ آج ہم اسی حوالے سے ایک کہانی پڑھیں گے جس میں یہ بتایا ہے کہ غرور کرنے کی کیا سزا ہوتی ہے۔

پڑھائی:

☆معلّمہ اس کہانی کو پہلے اپنے الفاظ میں بچوں کو سنائیں گی۔ جب بچے توجہ اور دلچسپی سے سن لیں تو ان سے کہانی کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اور اس کہانی سے ملنے والے سبق کے بارے میں طلبہ کی رائے لی جائے گی۔ یا

☆اگر ممکن ہو تو طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور چونکہ یہ ایک کہانی ہے اس لیے طلبہ گروپ میں اس کہانی کو پڑھیں گے۔ گروپ میں کوئی ایک بچہ پڑھے گا سب اسے سنیں گے۔ کہانی کے اختتام پر آپس میں تبادلہ خیال کریں گے۔ معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

☆جب تمام گروپ کہانی پڑھ چکیں تو معلّمہ کہانی سے متعلق طلبہ کی رائے لیں گی اور کہانی سے متعلق چند سوالات کریں گی: ا۔کہانی کی خاص بات کیا ہے؟ کہانی میں کتنے کردار ہیں؟ بارہ سنگھا کس طرح کا جانور ہوتا ہے؟؟ بارہ سنگھا کو کس بات کا احساس ہوا؟ کیا آپ نے کبھی کسی بات پر غرور کیا ہے؟

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کے ساتھ مل کر ایک زبانی کہانی بنائیں گی۔ طریقہ کچھ اس طرح سے ہوگا کہ کہانی کا پہلا جملہ معلّمہ شروع کریں گی یعنی ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بچہ جس کا نام علی تھا وہ بہت خوبصورت تھا یا دولت مند تھا، یا بہت اچھا پڑھتا تھا کچھ بھی کہہ سکتی ہیں۔ اس کے بعد ہر بچہ اس میں باری باری اپنا فقرہ جوڑے گا جو اس کے ذہن میں آتا ہو اور اس طرح ہوتے ہوتے یہ کہانی مکمل ہو جائے گی۔ کہانی کسی بھی عنوان پر ہو سکتی ہے۔ اس سرگرمی سے طلبہ کو بہت مزا آئے گا اور جملہ سازی کی مشق بھی ہو جائے گی۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام: ☆کوئی بھی ایک کہانی جو اسی عنوان پر ہو یعنی ''غرور'' کے اوپر ہو وہ لکھ کر لائیے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

ا۔بارہ سنگھا کو اپنی کون سی چیز پر افسوس تھا؟ ٢۔بارہ سنگھا جب اپنی جان بچانے کے لیے بھاگا تو کس چیز میں اٹکا؟

٣۔بارہ سنگھا کو کس بات کا احساس ہوا؟ ۴۔جنگل میں کون لوگ آئے؟

☆ایک یا دو بچوں سے کتاب کے سوالات کے جوابات سنے جائیں گے۔

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران/ کہانی سننے کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران

☆جملوں میں صفت کی شناخت کرنے کے دوران۔ ☆جملوں میں ''ہے''اور''ہیں''اور ''نہ''یا ''نہیں'' کا استعمال کرنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆اللہ کی حکمت سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اس کی بنائی کسی بھی چیز کو بیکار نہ سمجھنا۔ ☆اچھی اور بری عادتوں کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا۔

☆اللہ کی عطا کردہ نعمتوں پر کبھی غرور نہ کرنا بلکہ شکر ادا کرنا۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنا۔

☆جملوں میں صفت کی شناخت کرنا۔ ☆جملوں میں ''ہے''اور''ہیں''اور ''نہ''یا ''نہیں'' کا استعمال کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ا: ☆جوابات

ا۔بارہ سنگھا کے سینگ بہت خوب صورت تھے۔ ٢۔بارہ سنگھا اپنی ٹانگوں کو اس لیے پسند نہیں کرتا تھا کہ اس کی ٹانگیں بہت پتلی پتلی تھیں۔

٣۔وہ سوچتا تھا کہ واہ واہ میرے سینگ کتنے اچھے ہیں۔ ۴۔بارہ سنگھا کے پیچھے شکاری نے کتے لگا دیے تھے۔

۵۔بارہ سنگھا اپنی سینگوں کی وجہ سے پھنس گیا تھا۔ ٦۔بارہ سنگھا اپنی سینگوں پر غرور کرتا تھا۔

مشق٢: ☆صحیح اور غلط پر نشان لگائیے۔

ا۔ غلط ٢۔صحیح ٣۔ غلط ۴۔صحیح ۵۔صحیح

مشق٣:

تمہیدی گفتگو + سرگرمی: طلبہ سے ایک دن پہلے اپنا کوئی پسندیدہ کھلونا یا کوئی چیز لانے کے لیے کہا جائے گا۔اور طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ اس کھلونے یا چیز کے بارے میں بتائیں۔ ہر بچہ اپنی لائی ہوئی چیز کے بارے میں بتائے گا۔ ہر بچے کو دو دو منٹ دیئے جائیں گے کہ وہ اس کھلونے کی خصوصیات بتائے۔جب تمام طلبہ اپنی رائے کا اظہار کر چکیں پھر معلّمہ اپنی کوئی ایک چیز ہاتھ میں لے کر طلبہ سے اس کے بارے میں پوچھیں گی۔طلبہ اس چیز کے بارے میں مختلف رائے دیں گے کہ یہ کیسی ہے کس کام آتی ہے۔ یہ اچھی ہے۔لال رنگ کی ہے خوبصورت ہے۔وغیرہ وغیرہ طلبہ کے بتائے جملوں کو تختہ سیاہ پر لکھا جائے گا۔

آخر میں معلّمہ ان لکھے ہوئے جملوں میں سے ان الفاظ کو خط کشید کریں گی جو اس چیز کے بارے میں بتا رہا ہو کہ یہ کیسی ہے یا اس کی خصوصیت بتا رہا ہو۔اور طلبہ کو ان الفاظ کے بارے میں بتائیں گی کہ جن الفاظ سے یہ ظاہر ہو کہ یہ چیز کیسی ہے یا کسی چیز کی خصوصیت کے بارے میں معلوم ہو وہ الفاظ صفت کہلاتے ہیں (طلبہ سے کھلونے منگوانا ممکن نہ ہو تو معلّمہ خود کوئی ایسی چیز لے جا کر یہ سرگرمی کروا سکتی ہیں)

☆درج ذیل جملوں میں صفت کے گرد دائرہ بنائیے۔

ا۔انور اچھا بچّہ ہے۔ ٢۔ثنا کی گڑیا پیاری ہے۔ ٣۔حماد کے پاس سفید کبوتر ہے۔ ۴۔بابر کے پاس ایک بڑی گیند ہے۔ ۵۔گلدان میں تازہ پھول ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

مشق ۴: ☆ ''ہے'' اور ''ہیں'' سے جملے مکمل کیجیے۔

۱۔ چوہا دوڑ رہا ہے۔ ۲۔ ہم پکنک پر جا رہے ہیں۔ ۳۔ پانی بہت ٹھنڈا ہے۔ ۴۔ پینسلیں میز پر رکھی ہیں۔ ۵۔ تتلی پھول پر بیٹھی ہے۔

۶۔ لڑکیاں باتیں کر رہی ہیں۔ ۷۔ شیر پنجرے میں بند ہے۔ ۸۔ اسد کھانا کھا رہا ہے۔ ۹۔ استانی سبق پڑھا رہی ہے۔ ۱۰۔ اسکول کی چھٹیاں ہیں۔

مشق ۵: ☆ نیچے دیئے گئے جملوں میں ''نہ'' یا ''نہیں'' لگا کر جملہ منفی جملہ بنائیے:

۱۔ بازار میں بہت بھیڑ نہیں تھی۔ ۲۔ میں نے سیب نہیں کھایا۔ ۳۔ اپنی گاڑی نہ بیچو۔ ۴۔ وہ کرکٹ کو پسند نہیں کرتا۔ ۵۔ بارش نہیں ہو رہی ہے۔

سبق نمبر ۶: ڈائری کا ایک ورق

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ ڈائری لکھنے کی ضرورت و اہمیت سے واقف ہوں۔ ☆ اپنی روزمرہ زندگی کے معمولات کو ڈائری میں لکھ کر کام کی باتوں کو یاد رکھیں۔

☆ روزانہ ڈائری لکھنے کی عادت سے تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھیں اور اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنا سکیں۔ ☆ زمانے کی اقسام کے حوالے سے معلومات حاصل کریں۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

طلبہ سے انفرادی طور پر چند سوالات کیے جائیں اور انہیں موضوع کی طرف لایا جائے گا مثلاً سب سے پہلے کسی ایک بچے کو کھڑا کر کے کہیں گی کہ کل کے دن کی جو باتیں آپ کو یاد ہوں وہ بتائیں؟ کیا آپ کو اپنی گزرے ہوئے کل کے بارے میں یاد ہے کہ آم نے کیا کیا؟ کوئی خاص بات اگر یاد ہو؟ بچہ بتانے کی کوشش کرے گا۔ معلّمہ بچے سے کہیں گی کہ ہو سکتا ہے آپ کو ساری بات یاد نہ آئے چند باتیں بتا دیں لیکن اگر آپ نے یہ ساری باتیں لکھی ہوتیں تو آپ کو یاد رہتیں۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھا جائے گا کہ آپ کی امی گھر کا حساب کتاب کس میں لکھتی ہیں؟ ابو اپنی گھر اور آفس کی ضروری باتیں کس میں لکھتے ہیں؟ طلبہ کو سوچنے کا موقع دیا جائے گا۔ ہو سکتا ہے طلبہ بتا دیں کہ کسی کتاب یا ڈائری میں لکھتے ہیں۔ طلبہ سے رائے لی جائے گی کہ ڈائری کیوں لکھتے ہیں؟ اس کے بعد معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتائیں گی کہ بعض اوقات بہت سی ایسی باتیں ہوتی ہیں جو ہمارے ذہن سے نکل جاتی ہیں اور وہ کام کی باتیں ہوتی ہیں۔ اور بعد میں جب وقت نکل جاتا ہے تو ہمیں افسوس ہوتا ہے۔ اس لیے ان باتوں کو یاد رکھنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ کہیں پر اسے لکھ لیا جائے۔ کچھ لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنی پورے دن کی روداد کسی ڈائری میں لکھتے ہیں تاکہ اگر انہیں کوئی بات یاد کرنی ہو یا کوئی اہم بات ذہن سے نکل جائے تو وہ ڈائری میں سے دیکھ لیں اس طرح انہیں پریشانی بھی نہیں ہوتی۔ آپ لوگوں کو کبھی کسی نے ڈائری کا تحفہ دیا ہے؟ آپ نے اس ڈائری کا کیا کیا؟ یا اس ڈائری میں کیا لکھا؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ ڈائری کیسے لکھتے ہیں؟ آج آپ کو بتائیں گے کہ ڈائری کیسے لکھی جاتی ہے۔ آج ہم ثنا کی ڈائری کا ایک صفحہ پڑھیں گے۔ دیکھیں اس دن انہوں نے کیا کیا۔

<u>پڑھائی:</u>

☆ یہ ایک ڈائری کا صفحہ ہے جو ثنا نام کی لڑکی نے لکھا ہے لہٰذا معلّمہ اس صفحے کو پڑھ کر سنائیں گی۔ ہر لفظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کریں گی اور نئے الفاظ بھی تختہ تحریر پر لکھیں گی۔ طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ غور سے سنیں اور نئے الفاظ خط کشید کریں۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز بھی طلبہ میں تقسیم کیے جا سکتے ہیں اور ان سے ان الفاظ کی ہجے کروائی جائے۔

☆ جب معلّمہ بلند خوانی کر چکیں گی پھر طلبہ سے پوچھیں گی کہ ڈائری لکھنے کا طریقہ سمجھ آیا؟ کس طرح لکھی جاتی ہے؟ کون سے خاص کام اور ضروری باتیں لکھی جاتی ہیں؟ آپ کو پسند آیا؟ کیا آپ اپنی عادت بنائیں گے؟

☆ معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ اگر ہم روزانہ ڈائری لکھنے کو اپنا معمول بنا لیں تو نہ صرف یہ کہ ہماری یادداشت بہتر ہو جائے گی اور ہمیں ہر بات وقت پر یاد رہے گی اور دوسری بات یہ کہ جملہ سازی کی وجہ سے ہماری تحریری صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔

<u>سرگرمی:</u>

طلبہ سے مختلف رنگوں کے کمپیوٹر پیپرز منگوائے جائیں کم از کم تین یا چار اور ان کمپیوٹر پیپرز کے چار حصے کیے جائیں اور ان تمام صفحات کو جوڑ لیا جائے اسطرح ایک ڈائری بنوائی جائے۔ یا تو ان صفحات کو اسٹیپلر کر لیا جائے یا انہیں ٹیپ سے جوڑا جائے۔ اور اس کے سرورق کو سجایا بھی جا سکتا ہے۔ معلّمہ کی رہنمائی اور معاونت شامل رہے گی۔

☆ طلبہ اس ڈائری میں اپنے روز کا معمول یا روزنامچہ لکھیں۔ جتنے صفحات ہیں جب یہ صفحات مکمل ہو جائیں تو جماعت میں لا کر سب کے سامنے پیش کیا جائے۔ جو بچہ لائے اس کو

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk

شاباش دی جائے اور اس سے پڑھوا کر بھی دیکھا جائے۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆ اپنے ایک دن کا روزنامچہ کاپی میں لکھ کر لائیے۔ آج کے دن کے معمولات کو لکھ کر لائیے:

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

۱۔ سالگرہ کس کی تھی؟ ۲۔ کیک کس نے بنایا تھا؟ ۳۔ سب لوگ کہاں جمع ہوئے؟ ۴۔ ثنا نے اپنے دوستوں کے ساتھ کیا کیا؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ سادہ پرچے یا کمپیوٹر پیپر۔ مارکر یا رنگین پینسلیں

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (رائے کے اظہار کے دوران) ☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران

☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران ☆ جملوں کو دیکھ کر اس کا زمانہ بتانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ ڈائری لکھنے کی ضرورت و اہمیت سے واقف ہونا۔ ☆ اپنی روزمرہ زندگی کے معمولات کو ڈائری میں لکھنا۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھنا۔

☆ روزانہ ڈائری لکھنے کی عادت بنانا۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ زمانے کی اقسام کے حوالے سے معلومات حاصل کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ☆ جوابات

۱۔ دعوت پر رشتہ داروں اور دوستوں کو بلایا گیا تھا۔ ۲۔ سالگرہ کی دعوت تھی۔ ۳۔ دعوت شام کے وقت تھی۔

۴۔ ثنا کو سب لوگوں نے تحفے دیے۔ ۵۔ ثنا کو سب سے زیادہ اپنے ابو کا تحفہ اچھا لگا۔

مشق ۲: سالگرہ کے دن کس نے کیا اہتمام کیا؟

۱۔ امّی نے سموسے، دہی بڑے اور چنا چاٹ بنائی۔ ۲۔ بھائی نے غباروں سے کمرہ سجایا۔ ۳۔ بہن نے کیک بنایا۔ ۴۔ ابّو چپس اور بسکٹ لائے۔

مشق ۴: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: سب سے پہلے معلّمہ بچوں کو اپنے متعلق ایک چھوٹا سا واقعہ سنائیں گی جس میں تینوں زمانوں کا استعمال ہو مثلاً

''میں صبح اسکول پہنچی تو مجھے سر میں درد محسوس ہوا میں نے فوراً دوائی کھائی۔ اب میں کافی بہتر ہوں اور اسی لیے آپ کو پڑھا رہی ہوں۔ چھٹی کے بعد گھر جاؤں گی تو آرام کروں گی۔

یہ چھوٹا سا واقعہ بورڈ پر لکھ کر طلبہ سے رائے لی جائے گی اور زمانوں کا ذکر کیا جائے گا اور بتایا جائے گا کہ جو زمانہ گزر جاتا ہے وہ ماضی ہوتا ہے اور اس میں تھا۔ تھی تھے کا استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح جو زمانہ چل رہا ہوتا ہے وہ حال ہوتا ہے اس میں ہے۔ ہوں۔ ہیں کا استعمال ہوتا ہے۔ اور جو زمانہ آنے والا ہوتا ہے وہ مستقبل کہلاتا ہے اس میں گا۔ گی۔ گے کا استعمال ہوتا ہے۔ (طلبہ کو ان کی سمجھ کے مطابق سمجھایا جائے گا اور وقفہ میں تبدیلی کی جاسکتی ہے)

سرگرمی: طلبہ سے زبانی مثالیں پوچھی جاسکتی ہیں۔ مثلاً آپ ناشتہ کر کے آئے۔ یہ کون سا زمانہ ہوا؟ آپ ابھی کام کر رہے ہیں۔ یہ کون سا زمانہ ہوا؟ اس کے بعد دوسرا پیریڈ شروع ہوگا۔ یہ کون سا زمانہ ہے؟ طلبہ خود بھی جملے بنا سکتے ہیں۔

☆ نیچے دیے گئے جملوں کے ساتھ ان کا موجودہ زمانہ لکھیے۔

۱۔ انور خط لکھتا ہے: زمانہ حال ۲۔ ابّو شام کو آئیں گے: زمانہ مستقبل ۳۔ بچّہ رو رہا ہے: زمانہ حال

۴۔ سارا نے گلاس توڑا: زمانہ ماضی ۵۔ امّی بازار سے آم لائی تھیں: زمانہ ماضی ۶۔ تم گھر کب جاؤ گے؟ زمانہ مستقبل

LearningWell (Pvt.) Ltd
www.learningwell.pk

سبق نمبر ۷: سچ کہو

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ سچ بولنے کی اہمیت وافادیت جانیں۔ ☆ اپنی عملی زندگی میں سچ کو اپنا شعار بنائیں اور معاشرے میں ایک عزت دار زندگی گزاریں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔

☆ حروف سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے جملوں میں ان کا استعمال کریں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

سب سے پہلے موضوع کی طرف لانے کے لیے معلّمہ طلبہ کو ایک کہانی سنائیں گی اور اس کا اختتام بتانے سے پہلے طلبہ کی رائے لیں گی۔ کہانی کچھ یوں ہوگی کہ ایک دن علی کی امی اس کو کچھ پیسے دیتی ہیں۔ علی وہ پیسے اپنی جیب میں رکھ لیتا ہے۔ علی کو اس کی امی نے وہ پیسے کچھ کھانے کے لیے دیئے ہوتے ہیں۔ علی راستے میں جا رہا ہوتا ہے کہ راستے میں ایک فقیر اس کے پاس آتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے کہ کیا تمہارے پاس کچھ پیسے ہیں مجھے بہت ضرورت ہے فقیر سوچتا ہے کہ اس کے پاس کچھ نہیں ہوگا لیکن علی ان سے کہتا ہے کہ ہاں میرے پاس پیسے ہیں جو میری جیب میں ہیں علی وہ پیسے ان کو دے دیتا ہے۔ یہ دیکھ کر فقیر کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں اور وہ علی کے سچ بولنے پر بڑے خوش ہوتے ہیں اور پھر علی کو بتاتے ہیں کہ میں فقیر نہیں ہوں بلکہ میں یہ دیکھنے آیا تھا کہ تم سچ بولتے ہو یا جھوٹ مجھے پتہ تھا کہ تمہاری امی نے تمہیں پیسے دیئے ہیں۔ وہ فقیر علی کو انعام دیتا ہے اور خوشی خوشی واپس چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد معلّمہ طلبہ سے چند سوالات کریں گی کہ فقیر علی سے کیوں خوش ہوا؟ علی کو کس بات پر انعام دیا گیا؟ کیا علی نے ٹھیک کیا؟ اگر آپ علی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟ وغیرہ اس کے بعد معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلباء کو سچ اور جھوٹ کا فرق واضح کریں گی اور بتائیں گی کہ سچ ایک ایسی طاقت ہے جو ہر الجھے کام کو سلجھا سکتی ہے اور سچ بول کر انسان کا ضمیر بھی مطمئن ہوتا ہے اور اسے کسی کا بھی خوف نہیں ہوتا۔ سچ بولنے والے کو سب پسند کرتے ہیں۔ طلبہ کو مزید بتایا جائے گا کہ آج ہم ایک نظم پڑھیں گے جس میں سچ بولنے کے فوائد بتائے گئے ہیں۔

(معلّمہ اگر چاہیں تو اپنی مرضی سے کوئی دوسری کہانی سنا سکتی ہیں)

پڑھائی:

معلّمہ نظم کو اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھیں گی اور نئے الفاظ کے معانی بھی سمجھائیں گی۔ نظم چونکہ آسان ہے اس لیے پہلے طلبہ سے پوچھا جائے گا اگر کوئی شعر کا مطلب بتانا چاہے معلّمہ کی رہنمائی شامل رہے گی۔ آخر میں ایک کل جماعتی گفتگو میں معلّمہ نظم کا مرکزی خیال طلبہ کو بتائیں گی۔

☆ جب معلّمہ نظم پڑھ لیں اس کے بعد طلبہ سے بھی پڑھوایا جائے گا۔ ساتھ ہی نئے الفاظ کے فلش کارڈز بھی دیئے جائیں گے۔ اور طلبہ سے ان نئے الفاظ کو پڑھوایا جائے گا۔

مرکزی خیال: نظم ''سچ کہو'' میں شاعر سچ کی اہمیت اور فوائد سے آگاہ کرتے ہوئے اس بات کی تلقین کر رہے ہیں کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے ہمیں ہر حال میں سچ بولنا چاہیے کیونکہ سچ بولنے والا دنیا میں عزت پاتا ہے اور ایک خوشگوار زندگی بسر کرتا ہے۔

خلاصہ: اس نظم کے شاعر ''مولوی اسمٰعیل میرٹھی'' ہیں۔ شاعر اس نظم میں سچائی کی عادت اپنانے پر زور دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ سچ بولنا اچھے لوگوں کی نشانی ہے اور جو لوگ سچ بولتے ہیں ہر کوئی انہیں پسند کرتا ہے اور ہر کوئی انہیں اچھا کہتا ہے۔ سچ بولنے سے ایک قسم کی خوشی حاصل ہوتی ہے اور کبھی کسی کے بھی سامنے شرمندہ نہیں ہونا پڑتا۔ جو سچ بولتا ہے وہ ایک خوشگوار زندگی گزارتا ہے اسے کسی بات کی پریشانی یا خوف نہیں ہوتا وہ ہمیشہ ایک اطمینان بھری زندگی گزارتا ہے کیونکہ اسے اپنے پکڑے جانے کا کبھی خوف نہیں ہوتا۔ سچ بولنے سے ایک پر مسرت زندگی گزرتی ہے اور کبھی کسی کے سامنے رسوا نہیں ہونا پڑتا۔ معاشرے میں ایک عزت دار مقام حاصل ہوتا ہے۔ سچ بولنا ایک اخلاقی صفت ہے اور یہ جس میں بھی ہوگی وہ ایک نیک اور اچھی عادت والا انسان ہوگا۔ سچ بولنے والا ایک آسودہ زندگی کا مالک ہوتا ہے۔ لہٰذا ہمیں بھی سچ بولنا چاہیے اور اپنی عملی زندگی میں سچ کو اپنا شعار بنانا چاہیے۔

سرگرمی: طلبہ کو جوڑی میں یا گروپ میں بٹھایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے اپنے واقعات ایک دوسرے کو بتائیں جب انہوں نے اپنی امی یا ابو یا کسی سے بھی سچ کہا ہو اور ان کو بہت خوشی ہوئی ہو یا جھوٹ بولا ہو تو ان کے گھر والے ان سے ناراض ہوئے ہوں یا غصہ کیا ہو؟ ☆ طلبہ اپنے اپنے تجربات ایک دوسرے کو بتائیں گے۔

☆ اس دوران معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔ یعنی معلّمہ ہر گروپ کے پاس تھوڑی تھوڑی دیر کھڑی ہوں گی۔ اور ان کے واقعات سنیں گی۔

لکھائی: درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

گھر کا کام: ☆سچ بولنے کے کوئی تین فوائد لکھیے۔

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆نظم کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

ا۔شاعر کس بات پر زور دے رہے ہیں؟ ۲۔سچ بولنا کس کا پیشہ ہے؟ ۳۔شاعر نے نظم میں جو باتیں بتائی ہیں کیا آپ ان سے متفق ہیں؟ یا وہ آپ کو کیسی لگیں؟

۴۔سچ بولنے والے کو کوئی فکر کیوں نہیں ہوتی؟

☆ایک یا دو بچوں سے مشق نمبر ا کے سوالات کے جوابات سنے جائیں گے۔

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔ایک سچ پر مبنی فرضی کہانی۔ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔☆جملوں میں حروف کے استعمال کے دوران ☆معاونت کے بغیر نظم کی پڑھائی کے دوران۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنا۔ ☆نظم کے ہم آواز الفاظ کی نشاندہی کرنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆ سچ بولنے کی اہمیت وافادیت سے آگاہ ہونا۔ ☆اپنی عملی زندگی میں سچ کو اپنا شعار بنانا اور معاشرے میں ایک عزت دار زندگی گزارنا۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنا۔ ☆جملوں میں حروف کا استعمال کرنا

کلیدِ جانچ

مشق ا: ☆جوابات

ا۔سچ بولنے سے سب آپ سے خوش رہتے ہیں اور سچ بولنے والا بھی خوش اور مطمئن رہتا ہے۔۲۔سچ بولنے والے کو سچا کہا جاتا ہے۔

۳۔سچ بولنے سے انسان خوش، مطمئن اور فکر اور غم سے دور رہتا ہے اور سچ بولنے والے کو کبھی دوسروں کے سامنے شرمندہ نہیں ہونا پڑتا۔۴۔سچ بولنا بہت اچھی عادت ہے۔

مشق ۲: ☆تمہیدی گفتگو + سرگرمی: معلّمہ تختہ سیاہ پر چھوٹی سی عبارت لکھیں گی جو حروف کے بغیر ہوگی یعنی نامکمل عبارت ہوگی۔طلبہ سے اس عبارت کو پڑھنے کے لیے کہا جائے گا طلبہ اس نامکمل عبارت کو پڑھیں گے جو سمجھ میں نہیں آئے گی معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ اس میں کیا کمی ہے؟ طلبہ خود بتائیں گے۔اس کے بعد معلّمہ اس عبارت کو مکمل کرتے ہوئے بتائیں گی کہ یہ حروف کہلاتے ہیں اور ان کے بغیر تحریر نامکمل ہوتی ہے۔

☆عبارت کی جگہ چند چھوٹے جملے لکھے جائیں جو حروف کے بغیر ہوں اور ان کو پڑھ کر سنایا جائے۔طلبہ خود کہیں گے کہ سمجھ نہیں آرہا اور یہ جملہ نامکمل ہے۔اس کے بعد معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ کیا لکھنا چاہیے یا کیا ہونا چاہیے۔طلبہ کی رائے لی جائے گی ہوسکتا ہے طلبہ صحیح بتا دیں اور موضوع تک پہنچ جائیں پھر ان کو بتایا جائے گا کہ یہ حروف کہلاتے ہیں۔اگر ممکن ہو تو چند جملے بھی بنوائے جائیں۔

☆درج ذیل جملوں کو ''کا''، ''کی'' اور ''کے'' لگا کر جملے مکمل کیجیے۔

ا۔بلی کے بچّے نے دودھ گرادیا۔ ۲۔علی کا بستہ گاڑی میں ہے۔ ۳۔ثنا کی سائیکل تیز چلتی ہے۔

۴۔مرغی کا انڈہ ٹوٹ گیا۔ ۵۔چڑیا کے گھونسلے میں تنکے ہیں۔ ۶۔ساجد کا جوتا ٹوٹ گیا۔

مشق ۳: ☆ایک جیسی الفاظ والے الفاظ لکھیے۔(طلبہ کو یہ ضرور بتایا جائے کہ یہ ہم آواز الفاظ کہلاتے ہیں)

کام:نام عزیز:چیز ہمیشہ:پیشہ آزاد:شاد عادت:سعادت آسانی:پشیمانی

مشق ۴: ☆دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

فکر:محسن کی تیاری مکمل تھی۔اس لیے اس کو اپنے امتحانات کی کوئی فکر نہیں تھی۔ رنج:ساجدہ کو اپنی بلی کے مرنے کا بہت رنج تھا۔

راحت:مجھے اپنی امی کا کام کر کے بہت راحت محسوس ہوتی ہے۔ پیشہ:گاؤں میں زیادہ تر لوگوں کا پیشہ کھیتی باڑی ہوتا ہے۔

عادت:کاظم اچھی عادت کا مالک ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق نمبر ۸: ذہین لڑکا

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ ذہانت اور عقلمندی کی اہمیت جانتے ہوئے ہر کام میں عقلمندی اور سمجھ داری کا مظاہرہ کریں۔ ☆ اپنی ذہانت اور عقل استعمال کرتے ہوئے ہر مسئلے کا حل نکالیں۔

☆ ذہین لوگوں سے سبق سیکھتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں ان کا انداز اختیار کریں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھ سکیں۔ ☆ الٹ معنوں والے الفاظ لکھیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔ ☆ ''اں'' لگا کر جمع بنائیں۔

طریقۂ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

سب سے پہلے طلبہ سے چند سوالات کریں گی اور ان سے پوچھیں گی کہ ایک اچھے بچے میں کیا خوبیاں ہوتی ہیں؟ کون سی عادتیں ہوتی ہیں جو اسے اچھا بنایی ہیں؟ کن بچوں کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں؟ جماعت میں کون سا بچہ اچھا بچہ کہلاتا ہے؟ طلبہ سے رائے لی جائے گی اور ان سے وجہ بھی پوچھی جائے گی۔ طلبہ بتائیں گے کہ جو بچے اچھے کام کرتے ہیں وہ اچھے ہوتے ہیں اور جماعت میں ذہین بچوں کو سب پسند کرتے ہیں کیونکہ وہ اچھا پڑھتے ہیں اور اپنی ٹیچر کو بھی تنگ نہیں کرتے۔ اس کے بعد معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو ذہانت اور عقلمندی کے بارے میں بتائیں گی کہ جو کام ذہانت اور عقل مندی سے کیا جائے وہ کام صحیح طریقے سے ہوتا ہے اور اس کام میں کامیابی ملتی ہے یعنی ہمیں ہر کام میں اپنی عقل استعمال کرنی چاہیے اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے، ہر کام کے اچھے اور برے پہلو کو سامنے رکھنا چاہیے اور عقلمندی سے ہر بات کا فیصلہ کرنا چاہیے کیونکہ عقل سے کیے گئے فیصلے کارآمد ہوتے ہیں اور بعد میں پچھتاوا بھی نہیں ہوتا۔ ہم اگر اپنی عقل استعمال کریں تو ہر مسئلے کا حل بخوبی نکال سکتے ہیں۔ وہی لوگ ایک کامیاب زندگی گزارتے ہیں جو ذہین ہوتے ہیں اور عقل مندی سے کام کرتے ہیں اس کے بعد معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ آج ہم جو کہانی پڑھیں گے اس میں آپ دیکھیں گے کہ کس طرح ایک بچے نے اپنی ذہانت اور عقل مندی سے اپنی پریشانی کا حل نکالا۔

پڑھائی:

☆ چونکہ بچے چھوٹے ہیں اس لیے معلّمہ پہلے اس کہانی کو پڑھ کر سنائیں گی اور بچوں سے کہا جائے گا کہ وہ نئے الفاظ کو خط کشید کرتے جائیں۔ کہانی سنا کر معلّمہ بچوں سے کہانی کے متعلق رائے لیں گی اور ان سے پوچھیں گی کہ آپ کو کہانی کیسی لگی۔ اس کہانی سے کیا سبق ملا؟

☆ یا اگر ممکن ہو تو طلبہ کو گروپ میں تقسیم کیا جائے گا اور چونکہ یہ ایک کہانی ہے اس لیے طلبہ گروپ میں اس کہانی کو پڑھیں گے۔ گروپ میں کوئی ایک بچہ پڑھے گا سب اسے سنیں گے۔ کہانی کے اختتام پر آپس میں تبادلہ خیال کریں گے۔ معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

☆ یا معلّمہ چاہیں تو بلند خوانی کروا سکتی ہیں۔

سرگرمی: ☆ طلبہ کو یوٹیوب کی مدد سے بندروں کی حرکات پر مبنی کوئی ایسی وڈیو دکھائی جا سکتی ہے جس سے اندازہ ہو کہ وہ کیا خصوصیات رکھتے ہیں۔ ☆ وڈیو دکھانے سے طلبہ کی دلچسپی بھی بڑھے گی اور انہیں بندروں کی حرکات کا بخوبی اندازہ ہوگا۔

☆ وڈیو دکھانے کے بعد طلبہ سے بندروں کی خصوصیات پر زبانی تبادلہ خیال کیا جائے۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆ ذہانت اور عقلمندی سے ہمیں کیا فائدہ ہوتا ہے؟ یا اس کہانی میں احمد کا کردار آپ کو کیسا لگا اور کیوں؟ یا کیا آپ نے کبھی احمد کی طرح ذہانت اور عقل مندی کا مظاہرہ کیا ہے؟

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

۱۔ احمد کون سی جماعت میں پڑھتا تھا؟ ۲۔ اس کی امی کیا کام کرتی تھیں؟ ۳۔ احمد نے جب اپنی ٹوکری دیکھی تو وہ کیوں سر پکڑ کر بیٹھ گیا؟ ۴۔ جب احمد رو رہا تھا تو بندر کیا کرنے لگے؟

☆ ایک یا دو بچوں سے کتاب میں موجود سوالات کے جوابات سنے جا سکتے ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ ۔ الفاظ/ضد کی تصاویر

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران۔

☆الٹ معنوں والے الفاظ لکھنے کے دوران۔ ☆الفاظ میں ''اں'' لگا کر جمع بنانے کے دوران۔

هم نے سیکھا:

☆ذہانت اور عقلمندی کی اہمیت جانتے ہوئے ہر کام میں عقلمندی اور سمجھداری کا مظاہرہ کرنا۔ ☆اپنی ذہانت اور عقل مندی سے ہر مسئلے کا حل نکالنا۔

☆ذہین لوگوں سے سبق سیکھتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں ان کا انداز اختیار کرنا۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا اور سوالات کے جوابات لکھنا۔

☆الٹ معنوں والے الفاظ لکھنا۔ ☆''اں'' لگا کر جمع بنانا۔

کلیدِ جانچ

مشق ا: ☆جوابات

ا۔احمد کے گھر کا گزارہ ٹوپیاں بیچ کر ہوتا تھا۔ ۲۔جب احمد کی آنکھ کھی تو اس نے دیکھا کہ اس کی ساری ٹوکریاں غائب ہیں۔

۳۔اس نے بندروں سے ٹوپی واپس لینے کے لیے اپنے سر سے ٹوپی اتار کر پھینک دی۔ بندروں نے بھی اس کی نقل میں ایسا ہی کیا۔

مشق ۲: ☆خالی جگہیں پر کیجیے۔

ا۔احمد تیسری جماعت میں پڑھتا تھا۔ ۲۔احمد کی امّی ٹوپیاں بناتی تھیں۔ ۳۔بازار کے راستے میں ایک جنگل تھا۔

۴۔بندر بھی اسے دیکھ کر نقل اتارنے لگے۔ ۵۔سب ٹوپیاں زمین پر گر گئیں۔

مشق ۳: ☆درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

جنگل: جنگل میں بہت سارے خطرناک جانور ہوتے ہیں۔ ٹوپیاں: نمازی ٹوپیاں پہن کر مسجد کی طرف جا رہے تھے۔ درخت: درخت ہم کو گرمی میں چھاؤں دیتے ہیں۔

نقل: نقل کرنا بہت بری عادت ہے۔ ٹوکری: باجی نے پھلوں کی ٹوکری میز پر رکھ دی۔

مشق ۴: تمہیدی گفتگو + سرگرمی: طلبہ کو چند تصاویر دکھائی جاسکتی ہیں جیسے کسی لمبے لڑکے کی اور ایک چھوٹے لڑکے کی، صاف جگہ کی اور گندی جگہ کی، کالا اور گورا کی، بڑا چھوٹا کی، اندھیرا اور روشنی جیسی تصویریں دکھائی جاسکتی ہیں اس کے علاوہ بھی جو ممکن ہوں دکھا کر طلبہ سے پوچھا جائے گا۔ طلبہ کے بتائے ہوئے الفاظ بورڈ پر لکھے جائیں گے اور اس کے بعد بتایا جائے گا کہ یہ الفاظ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اس کے بعد یہ مشق کروائی جائے گی۔ (تصاویر کمپیوٹر یا پروجیکٹر یا پھر چارٹ پیپر پر دکھائی جاسکتی ہیں)۔

سرگرمی: لوپ کارڈ بنوائے جاسکتے ہیں اس میں ایک لفظ کی ضد ہو اور ایک لفظ ہو یعنی بچہ ایک جواب بتائے گا اور ایک لفظ کی ضد پوچھے گا۔ ہر لوپ کارڈ پر دو دو الفاظ لکھے ہوں۔ ایک کارڈ معلّمہ اپنے پاس بھی رکھیں۔ لوپ کارڈ چھوٹے سے کارڈ ہوں گے جس پر دو الفاظ لکھے ہوں مثلاً

صبح کالا ۔اب کسی بچے کے پاس صبح کی ضد والا کارڈ ہوگا تو وہ بتائے گا اور ساتھ ہی جو لفظ لکھا ہوگا وہ بتائے گا۔ جیسے شام ۔ موٹا

☆درج ذیل الفاظ کی الٹ معنوں والے الفاظ لکھیے:

گرمی: سردی دھوپ: چھاؤں خوشی: غم نیکی: بدی آسان: مشکل بھاری: ہلکا

مشق ۵: ☆'' اں'' لگا کر جمع بنائیے۔

جھاڑی سے جھاڑیاں بلی سے بلیاں مرغی سے مرغیاں تالی سے تالیاں جوتی سے جوتیاں جھنڈی سے جھنڈیاں

مشق ۶: (یہ جماعت چونکہ چھوٹی جماعت ہے لہٰذا طلبہ کو اتنی تفصیل سے سمجھایا نہیں جاسکتا لیکن انہیں یہ بتایا جاسکتا ہے کہ یہ الفاظ مترادف الفاظ کہلاتے ہیں۔ یعنی جن کا مطلب ایک جیسا ہو)

☆ایک جیسے معنی والے الفاظ کو ملائیے: ذہین/ہوشیار غم/فکر سوچ/خیال پریشانی/دکھ

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق نمبر ۹: دودھ کا دودھ پانی کا پانی

مقاصد (ہم سیکھیں گے):اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ایمانداری اور بے ایمانی کا فرق جان کر ہر کام ایمانداری سے کریں۔☆سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔

☆اپنی عملی زندگی میں ایمانداری کی صفت کو اپنا شعار بنائیں اور بے ایمانی کو برا جانتے ہوئے اس سے بچیں۔☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆اعراب سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے لفظ کے صحیح ہجے کریں۔ ☆مذکر الفاظ کے مونث اور مونث الفاظ کے مذکر بنائیں۔

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

سب سے پہلے معلّمہ ایک جملہ تختہ تحریر پر لکھیں گی اور طلبہ سے رائے لیں گی مثلاً ''جیسی کرنی ویسی بھرنی'' طلبہ سے اس فقرے کا مطلب بتانے کے لیے کہا جائے گا طلبہ کو سوچنے کا موقع دیا جائے گا اس کے بعد معلّمہ خود بتائیں گی کہ اس کا مطلب ہے کہ جو جیسا کرتا ہے اس کے ساتھ بھی ویسا ہی ہوتا ہے اگر کوئی اچھا کام کرتا ہے تو اس کے ساتھ بھی اچھا ہوتا ہے اور وہ ایک خوش وخرم زندگی گزارتا ہے اور جو کوئی کسی کے ساتھ برا کرتا ہے یا کسی کو دکھ دیتا ہے وہ بھی ساری زندگی پریشان رہتا ہے۔اس لیے ہمیں کبھی کسی کے ساتھ برائی نہیں کرنی چاہیے۔اس کے بعد معلّمہ طلبہ کو موضوع کی طرف لانے کے لیے ایک سوال پوچھیں گی کہ فرض کریں آپ کسی دُکان پر چیز لینے جائیں اور وہ آپ کو مہنگی چیز دے اور قیمت زیادہ اور پیسے بھی کم واپس کرے تو کیا آپ اس کے پاس دوبارہ جائیں گے؟ کیوں؟اس دُکاندار میں کیا برائی ہوگی؟ معلّمہ بتائیں گی کہ ایسے دُکاندار کو لوگ پسند نہیں کرتے جو بے ایمان ہو ۔ہم ایسے دُکاندار سے چیز خریدنا پسند کرتے ہیں جو ایماندار ہو

ایماندار لوگوں کو ہر کوئی پسند کرتا ہے اور ہمارا دین بھی ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ ہر کام ایمانداری سے کرنا چاہیے۔مثلاً ہم جو بھی کام کریں دل لگا کر کریں اور اس میں کوئی غلطی نہ کریں۔آج ہم اسی حوالے سے ایک کہانی پڑھیں گے جس میں یہ بتایا ہے کہ جو بے ایمانی سے پیسے کماتا ہے اس کا کیا انجام ہوتا ہے۔یہ ایک کہاوت ہے۔کہاوت وہ ہوتی ہے جو ایسی کہانی یا واقعہ جو لوگون کے لیے مثال ہو اور جس سے لوگ سبق حاصل کریں۔یہ ضرب المثل ہوتی ہے۔

پڑھائی:

☆معلّمہ اس کہانی کو پہلے اپنے الفاظ میں بچوں کو سنائیں گی۔جب بچے توجہ اور دلچسپی سے سن لیں تو ان سے کہانی کے بارے میں پوچھا جائے گا۔اور اس کہانی سے ملنے والے سبق کے بارے میں طلبہ کی رائے لی جائے گی۔طلبہ سے بھی بلند خوانی کروائی جائے۔

سرگرمی:

☆طلبہ کے گروپ بنوائے جائین اور اس کہانی پر طلبہ سے رول پلے کروایا جائے۔ایک بچہ گوالا بن جائے۔باقی شرارتی بچے بن جائیں اور اس کو ایک ڈرامائی شکل دی جائے۔معلّمہ کی معاونت اور رہنمائی شامل رہے۔طلبہ کو سمجھایا جائے کہ کیسے رول پلے کرنا ہے۔جو گروپ سب سے اچھا کرے اس کے لیے تالیاں بجوائی جائیں۔

یا

☆یوٹیوب سے مدد لے کر کوئی ایک کہانی کمپیوٹر یا ملٹی میڈیا پر دکھائی جاسکتی ہے جو ایمانداری کے اوپر ہو۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ کوئی ایسی کہانی پڑھیے جس میں کسی ایماندار کو اس کی ایمانداری پر انعام دیا گیا ہو۔دوسرے دن جماعت میں آکر سنایئے:

نظر ثانی (اعادہ):

☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

ا۔گوالا کیا کرتا تھا؟ ۲۔گوالے نے راستے میں کیا سوچا؟ ۳۔جب گوالا نہا رہا تھا تو کس نے اس کے ساتھ شرارت کی؟ ۴۔گوالا کیوں چیخ وپکار کر رہا تھا؟

☆ایک یا دو بچوں سے کتاب کے سوالات کے جوابات سنے جائیں گے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ یوٹیوب۔ کہانی

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔/ رول پلے کے دوران ☆مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر بنانے کے دوران

☆کہانی سننے کے دوران/ بلند خوانی کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران ☆الفاظ پر اعراب کے استعمال کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ایمانداری اور بے ایمانی کا فرق جان کر ہر کام ایمانداری سے کرنا۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

☆اپنی عملی زندگی میں ایمانداری کی صفت کو اپنا شعار بنانا اور بے ایمانی کو برا جانتے ہوئے اس سے بچنا۔

☆سوالات کے جوابات لکھنا۔ ☆الفاظ پر اعراب کا استعمال کرنا۔ ☆مذکر الفاظ کے مونث اور مونث الفاظ کے مذکر بنانا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ☆جوابات

۱۔جب کسی کو اس کے غلط کام کا ویسا ہی بدلہ مل جائے۔ ۲۔دودھ بیچنے والے کو گوالا کہتے ہیں۔

۳۔بچوں نے نوٹوں کی تھیلی گرادی۔ ۴۔اس لیے کہ اس کو اپنی بے ایمانی کی سزا مل گئی کیوں کہ وہ دودھ میں پانی ملا کر بیچتا تھا۔

مشق ۲: ☆درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجیے:

۱۔اس کہاوت کا مطلب ہے انصاف ہونا۔ ۲۔ایک گوالا بڑا بے ایمان تھا۔ ۳۔گوالے نے سوچا چلو نہا لیتے ہیں۔

۴۔بچوں کی ایک ٹولی ادھر آنکلی۔ ۵۔گوالے نے نوٹوں کی تھیلی درخت کے نیچے رکھی۔

مشق ۳: ☆صحیح اور غلط کے نشانات لگائیے:

۱۔صحیح ۲۔غلط ۳۔صحیح ۴۔صحیح ۵۔صحیح

مشق ۴: ☆درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیے:

گوالا: رشید صاحب نے اپنے گوالے سے دودھ خراب ہونے کی شکایت کی۔ تماشا: بچّے بندر کا تماشا دیکھ رہے ہیں۔

دریا: دریائے سندھ حیدرآباد کے قریب ہے۔ درخت: آم کے درخت پر کیریاں لگ چکی ہیں۔

مشق ۵: (طلبہ کو بتایا جائے کہ اعراب کا استعمال اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ لفظ کی صحیح ہجے معلوم ہو جائے اور ادائیگی کے صحیح طریقہ سے واقفیت ہو)

☆درج ذیل الفاظ پر زبر۔ زیر۔ پیش۔ اور جزم لگائیے:

کَہاوَت دُودْھ اِنصاف کِنارے بَندَر قَرِیب پکڑْنا اُتَرْنا

مشق ۶: ☆طلبہ کو مذکر اور مونث کا فرق بتایا جائے گا کہ اللہ نے انسان اور جانوروں کو جوڑے کی شکل میں بنایا ہے اور جو نر ہوتے ہیں انہیں مذکر اور جو مادہ ہوتے ہیں انہیں مونث کہا جاتا ہے۔

مذکر مؤنث کے لیے طریقہ تدریس: (سرگرمی)

کمرہ جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ایک گروہ کو مذکر الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ دوسرے گروہ کو مؤنث الفاظ پر مشتمل پرچیاں دی جائیں گی۔ ☆تختہ تحریر پر ایک چارٹ آویزاں کیا جائے گا جس پر صرف "مذکر" اور "مؤنث" کے خانے بنے ہوں گے۔ گروہ نمبر ۱ کا طالبعلم اپنی پرچی پر سے مذکر لفظ پڑھ کر مذکر کے خانے میں چسپاں کردے گا۔ گروہ نمبر ۲ میں جس طالبعلم کے پاس اس مذکر کی مؤنث والی پرچی ہوگی وہ مؤنث کے خانے میں پرچی چسپاں کردے گا۔ اس طرح مذکر مؤنث کا اعادہ کیا جائے گا۔ (طلبہ کی استعداد کے لحاظ سے مذکر مونث کی سرگرمی کروائی جائے گی وہ الفاظ بھی لیے جاسکتے ہیں جو طلبہ جماعت اول میں پڑھ کے آچکے ہوں)

☆نیچے دیئے گئے الفاظ میں جو مذکّر ہیں ان کے سامنے مونث اور جو مونث ہیں ان کے سامنے مذکّر الفاظ لکھیے:

بکری: بکرا استاد: استانی گھوڑا: گھوڑی مرغی: مرغا ماموں: ممانی دھوبی: دھوبن

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

سبق نمبر۱۰: **ریل کا سفر**

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ گاڑی، بس اور ہوائی جہاز کے علاوہ دور کے سفر کے ایک اور ذریعے سے واقفیت حاصل کریں گے۔ ☆ ریل گاڑی کو بھی سفر کا اہم ذریعہ سمجھتے ہوئے اس میں سفر کریں۔

☆ ریل کے سفر کے دوران نظر آنے والے مناظر سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اس سے لطف اندوز ہوں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

سب سے پہلے معلّمہ ایک کل جماعتی گفتگو میں طلبہ سے انفرادی طور پر چند سوالات کریں گی مثلاً کیا آپ نے کبھی کراچی سے باہر سفر کیا ہے؟ کس جگہ جانا زیادہ پسند ہے؟ پسندیدگی کی کوئی خاص وجہ؟ کون سی ایسی جگہ ہے جہاں آپ نہیں گئے اور جانا چاہتے ہیں؟ آپ اگر کراچی سے باہر گئے تو سفر کے لیے کون سا ذریعہ استعمال کیا یعنی کس میں گئے گاڑی میں ،ریل میں یا ہوائی جہاز میں۔ آپ کو کس میں جانا اچھا لگتا ہے؟ ذرائع آمدورفت (ٹرانسپورٹ) میں سب سے اچھی چیز کون سی لگتی ہے؟ اور کیوں۔ طلبہ کی رائے لی جائے گی اور جو بچے کراچی سے باہر گئے ہیں یا نہوں نے کبھی سفر کیا ہو اور انہیں یاد ہو اس کے بارے میں سنا جائے گا اور طلبہ سے پوچھا جائے گا کہ آپ کو وہ سفر کیسا لگا اور کتنا مزا آیا۔ دوران سفر کیا محسوس ہوا وغیرہ وغیرہ۔ اس کے بعد معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتائیں گی آج ہم آپ و ک بتائیں گے کہ ریل کے سفر میں کتنا مزا آتا ہے اور کیا کیا نظارے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ بچوں سے پوچھا جائے کہ کس کس نے ریل میں سفر کیا ہے؟ جس نے کیا ہو اس سے پوچھا جائے کہ انہیں کیسا لگا

پڑھائی:

معلّمہ سبق کی بلند خوانی کریں گی اور طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ اہم نکات خط کشید کریں یا جو جملے انہیں پسند آئیں ان جملوں کو خط کشید کریں۔

سبق کی بلند خوانی کے ساتھ ساتھ معلّمہ سبق کے بارے میں بھی سمجھاتی جائیں گی اور تمام نئے الفاظ اور ان کے معانی تختہ سیاہ پر لکھیں گی۔

☆ سبق ختم ہونے کے بعد طلبہ کی رائے لی جائے گی اور پوچھا جائے گا کہ اس میں کیا بتایا گیا ہے؟ لاہور کے راستے میں کون کون سے مقامات آئے۔ اور ریل میں کتنا مزا آیا؟

☆ اگر ممکن ہو تو اس کے بعد چند طلبہ سے بھی بلند خوانی کروائی جاسکتی ہے۔

☆ نئے الفاظ اور ان کے معانی فلیش کارڈز پر لکھے جاسکتے ہیں اور طلبہ سے ان الفاظ کو پڑھوایا جاسکتا ہے۔

سرگرمی:

☆ طلبہ کو ریل گاڑی کی بڑی سی تصویر دکھائی جائے گی اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ اس تصویر کو دیکھتے ہوئے ریل گاڑی پر کم از کم تین جملے تحریر کریں۔ یہ کام طلبہ اپنی کاپی میں بھی کر سکتے ہیں یا انہیں ایک ایک چھوٹا پرچہ بھی دیا جاسکتا ہے۔ اس سے طلبہ کی تحریری سلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ اپنی پسندیدہ سواری کے بارے میں چار جملے لکھیے: تصویر بھی بنایئے: یا چپکایئے:

نظر ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔ ریلوے اسٹیشن پر ایک طرف قطار کیوں بنی تھی؟ ۲۔ ہوائی جہاز کہاں ہوتے ہیں؟ ۳۔ ریل گاڑی کس طرح کی آوازیں نکالتی ہوئی آرہی تھی؟

۴۔ ریل گاڑی کا سب سے آگے والا ڈبہ کیا کہلاتا ہے؟ ۵۔ ریل کن کن اسٹیشنوں پر رکی؟

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ ریل گاڑی کی بڑی سی تصویر

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

☆سبق کی پڑھائی کے دوران ☆ریل کے بارے میں جملے لکھنے کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆گاڑی، بس اور ہوائی جہاز کے علاوہ دور کے سفر کے ایک اور ذریعے سے واقفیت حاصل کرنا۔ ☆ریل گاڑی کو بھی سفر کا اہم ذریعہ سمجھتے ہوئے اس میں سفر کرنا۔

☆ریل کے سفر کے دوران نظر آنے والے مناظر سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اس سے لطف اندوز ہونا۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

☆سوالات کے جوابات لکھنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ☆جوابات

۱۔علی نے خواب میں دیکھا کہ وہ ریل گاڑی میں سفر کر رہا ہے۔ ۲۔علی اپنی نانی کے گھر جا رہا تھا۔ ۳۔قُلی اسٹیشن پر مسافروں کا سامان اٹھاتے ہیں۔

۴۔سندھ کا دوسرا بڑا شہر حیدر آباد ہے۔ ۵۔علی ریل میں کھڑکی کی طرف اس لیے بیٹھا کہ وہ باہر کی تمام چیزیں دیکھ سکے۔

مشق ۲: ☆خالی جگہ پُر کیجیے:

۱۔ہوائی اڈہ ۲۔بس اڈہ ۳۔انجن ۴۔ بسکٹ اور مونگ پھلیاں ۵۔کسان ۶۔انڈے گرم، چائے گرم

مشق ۳: ☆مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیے:

ریل: مجھے ریل گاڑی کا سفر بہت پسند ہے۔ قطار: لوگ قطار میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کر رہے تھے۔

مسافر: مسافر جہاز میں سوار ہو گئے۔ نظارے: پاکستان کی سیر کے دوران ہم نے خوب صورت مقامات کے نظارے کیے۔ شہر: ہمیں اپنے شہر کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

سرگرمی ۱: ☆اپنے استاد کی مدد سے پاکستان کے چاروں صوبوں کے آگے ان کے بڑے شہروں کے نام لکھیے:

سندھ: کراچی، حیدر آباد پنجاب: لاہور، فیصل آباد خیبر پختونخوا: پشاور، ایبٹ آباد بلوچستان: کوئٹہ، چمن

سرگرمی ۲: ☆علی نے سفر کے دوران کیا کیا چیزیں دیکھیں۔ نام لکھیے:

قلی ۔ ریل گاڑی ۔ مختلف ریلوے اسٹیشن ۔کھیت ۔ باغات ۔ کسان ۔ مختلف چیزیں بیچنے والے

مشق ۴: ☆نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے:

۱۔چائے میں چینی ملا دو۔ ۲۔بستر پر جوتے مت رکھو۔ ۳۔تم کو وقت پر آنا چاہیے۔

۴۔کراچی سے لاہور کا فاصلہ بہت ہے۔ ۵۔ہم گھر سے اسٹیشن کار میں گئے۔

سبق نمبر ۱۱: احسان کا بدلہ

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆احسان کرنے کی خوبی سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں اس خوبی کو اپنائیں۔ ☆کسی کا احسان کبھی نہ بھولیں اور اس کا بدلہ بھلائی سے دیں۔

☆احسان کر کے کبھی نہ جتائیں۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت میں اضافہ کریں۔

☆الفاظ میں گنتی لکھیں۔ ☆زمانہ حال کے جملوں کو زمانہ ماضی میں تبدیل کریں۔ ☆مہمل سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے لفظ کے ساتھ اس کا استعمال کریں۔

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

معلّمہ طلبہ سے چند سوالات کریں گی مثلاً کیا آپ نے کبھی ضرورت پڑنے پر کسی کی مدد کی ہے؟ یا کسی کا کوئی کام کیا ہے؟ یا کسی کی پریشانی میں اس کا ساتھ دیا ہے؟ یا کسی کی مشکل دور کی ہے؟ کوئی مجبور ہو تو آپ نے اس کے ساتھ بھلائی کی ہے؟ یا اگر کوئی تکلیف میں ہو تو آم نے اس کو آرام دیا ہے؟ طلبہ کو مختلف سوالوں کے ذریعے موضوع کی طرف لایا جائے گا۔طلبہ اپنی رائے دیں گے اگر انہوں نے کبھی کسی کی مدد کی ہو گی یا کسی کے ساتھ بھلائی کی ہو گی یا کسی کی مشکل میں اس کا ساتھ دیا ہو گا تو وہ ضرور بتائیں گے۔طلبہ کو یہ بھی بتایا جائے گا کہ اس میں آپ کا دوست بھی شامل ہے جیسے کہ آپ نے کبھی اپنے دوست کی مدد کی ہو اس کی پریشانی میں اس کا ساتھ دیا ہو۔کبھی وہ لنچ نہ لایا ہو تو آپ نے اپنا لنچ دیا ہو یا کبھی اپنی پنسل دی ہو وغیرہ۔جب طلبہ اپنی رائے دے چکیں پھر معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ وقت ضرورت کسی کی مدد کرنا یا کسی کے ساتھ بھلائی کرنا احسان کہلاتا

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

ہے اور جب کوئی ہم پر احسان کرے تو ہمیں بھی وقت پڑنے پر اس کی مدد کرنا چاہیے اور احسان کا بدلہ بھلائی کی صورت میں دینا چاہیے۔ کبھی بھی احسان فراموشی نہیں کرنا چاہیے اور ہمیشہ اس احسان کو یاد رکھنا چاہیے۔ آج ہم ایک ایسی ہی کہانی پڑھیں گے جس میں ایک فاختہ نے ایک چیونٹی پر احسان کیا اور چیونٹی نے بھی اس احسان کا بدلہ اتارا۔

پڑھائی:

معلّمہ خود درست تلفظ کے ساتھ حرف بہ حرف بلند خوانی کریں گی۔ جب معلّمہ بلند خوانی کر رہی ہوں گی تو طلبہ کو پابند کیا جائے گا کہ الفاظ پر انگلی رکھیں۔ معلّمہ کی بلند خوانی کے بعد طلبا سے بھی بلند خوانی کروانا ممکن بنایا جائے گا۔

☆ پہلی پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے کروائی جائے گی جو اچھا پڑھتے ہوں۔

اس کے بعد انفرادی طور پر جماعت کے ہر ہر طالبعلم سے پڑھائی کروائی جائے گی۔ ان کے اٹکنے کی صورت میں ان کی مدد کی جائے گی۔

یہ پڑھائی فلیش کارڈز کی مدد سے بھی کروائی جا سکتی ہے جیسا کہ استاد پہلے سے سبق کے مشکل الفاظ یا نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تیار رکھیں گے۔ یا LED پر الفاظ دکھا کر طلباء سے پڑھوائے جائیں گے۔

سرگرمی: سوالات اخذ کرنا:

نئے سبق کی ابتدا سے قبل طلبا سے کہا جاسکتا ہے کہ اس سبق میں جس مقام پر بھی ان کے ذہن میں کوئی سوال آتا ہے اسے کتاب پر ہی نشان لگاتے جائیں۔ (اس کے لیے طلباء markbook کا استعمال بھی کر سکتے ہیں اور کسی علیحدہ کاپی یا صفحہ پر سوالات نوٹ کر سکتے ہیں۔)

سوالات کے نیچے چند لائنیں چھوڑتے جائیں اور جب انہیں محسوس ہو کہ انہیں اپنے سوال کا جواب دورانِ بلند خوانی یا استاد کی وضاحت کے بعد مل گیا ہے، خود ہی جواب بھی تحریر کریں۔)

یہ سوالات اپنے ساتھی یا جوڑی دار کو دکھائیں اور ان سوالات و جوابات پر تبادلہ خیال کریں۔ معلّمہ کی معاونت اور مشاورت شامل رہے گی۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ کوئی ایسا واقعہ جب آپ نے اپنے دوست پر احسان کیا ہو یا اس کی مدد کی ہو؟ یا

☆ اگر ہم کسی پر احسان کریں تو اس میں ہمارا کیا فائدہ ہے؟ دو فوائد لکھیے۔

نظرثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

ا۔ فاختہ روز صبح کہاں جاتی تھی؟ ۲۔ چیونٹی دریا پر کیوں گئی تھی؟ ۳۔ فاختہ نے جب چیونٹی کو مصیبت میں دیکھا تو درخت کی کیا چیز دریا میں ڈالی؟

۴۔ شکاری نے فاختہ کو دیکھ کر کیا سوچا؟

☆ چند ایک طلبہ سے درسی کتاب میں موجود سوالات کے جوابات سنے جائیں گے۔

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔ فلیش کارڈز

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆ سوالات بنانے کے دوران ☆ سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

☆ الفاظ میں گنتی لکھنے کے دوران ☆ زمانہ حال کے جملوں کو زمانہ ماضی میں تبدیل کرنے کے دوران ☆ الفاظ کے ساتھ مہمل لگا کر نئے الفاظ بنانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ احسان کی صفت سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں اس خوبی کو اپنانا۔ ☆ کسی کا احسان کبھی نہ بھولنا اور اس کا بدلہ بھلائی سے دینا۔

☆ احسان کر کے کبھی نہ جتانا۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

☆سوالات کے جوابات لکھنا۔ ☆الفاظ میں گنتی لکھنا۔ ☆زمانہ حال کے جملوں کو زمانہ ماضی میں تبدیل کرنا ☆لفظ کے ساتھ مہمل لگا کر نئے الفاظ بنانا

کلیدِ جانچ

مشق ا: ☆جوابات

ا۔فاختہ اور چیونٹی ایک نیم کے درخت پر رہتے تھے۔

۲۔چیونٹی پانی پینے دریا پر گئی تھی وہاں اس کا پاؤں پھسل گیا۔اس طرح وہ دریا میں گر گئی۔

۳۔فاختہ نے درخت سے ایک پتہ توڑ کر دریا میں ڈال دیا اور چیونٹی اس پتّے پر سوار ہوگئی اس طرح چیونٹی کی جان بچ گئی۔

۴۔چیونٹی نے شکاری کے پاؤں پر کاٹا جس کی وجہ سے اس کا نشانہ خطا ہو گیا اور فاختہ کی جان بچ گئی۔

۵۔چیونٹی نے شکاری کو کاٹا جس سے اس کا نشانہ خطا ہو گیا اور فاختہ کی جان بچ گئی۔اس طرح چیونٹی نے فاختہ کے احسان کا بدلہ اتارا

مشق ۲: ☆درج ذیل خالی جگہیں پر کیجیے:

ا۔نیم ۲۔دریا ۳۔پتہ، دریا ۴۔احسان ۵۔شکاری

مشق ۳: ☆درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیے:

پتہ: پتہ سوکھ کر درخت سے گر گیا۔ درخت: میرے گھر میں بہت سارے درخت ہیں۔ شکاری: شکاری نے شیر کا شکار کیا۔

درد: صائمہ کے ہاتھوں میں چوٹ لگنے کی وجہ سے بہت درد تھا۔ احسان: ہمیں کسی کا احسان بھولنا نہیں چاہیے۔

مشق ۴: گنتی کی سرگرمی: طلبا کے گروپ بنائے جائیں گے۔ ہر گروپ کو کچھ اشیا دی جائیں گی۔استاد ایک گروپ کو کہیں گے کہ چھ پنسلیں گن کر الگ کریں۔اس طرح ہر گروپ کو مختلف گنتی گننے کو دی جائے گی۔اب استاد بورڈ پر پہلے انگریزی کی گنتی ایک سے دس تک تحریر کرلیں گے۔اس کے ساتھ ہندسوں میں گنتی بھی استاد خود تحریر کریں گے۔طلباء کو باری باری کھڑا کر کے گنتی کا تلفظ کرنے کو کہا جائے گا۔تلفظ کے مطابق ہر لفظ کا ہجہ استاد واضح کرتے جائیں گے اور ان کے حروف الگ الگ حروف جوڑیے کے انداز میں تحریر کریں گے۔اب ان حروف کو جب جوڑا جائے گا تو تلفظ کے مطابق گنتی بن جائے گی۔بعد میں طلبا کو انفرادی طور پر گنتی دہرانے کو کہا جائے گا۔

☆گنتی پڑھیے اور لکھیے:

اا: گیارہ ۱۲: بارہ ۱۳: تیرہ ۱۴: چودہ ۱۵: پندرہ ۱۶: سولہ ۱۷: سترہ ۱۸: اٹھارہ ۱۹: انیس ۲۰: بیس

مشق ۵: ☆زمانہ حال کے جملوں کو زمانہ ماضی میں تبدیل کیجیے۔(جوابات)

خالد کتاب پڑھ رہا تھا۔ تم شور کر رہے تھے۔ میں کہانی سن رہا تھا۔ بچّے لڑ رہے تھے۔

مشق ۶: تمہیدی گفتگو: طلبہ کو فلش کارڈز تقسیم کیے جائیں۔کچھ فلیش کارڈز بامعنی الفاظ کے بنائے جائیں مثلاً روٹی۔کھانا۔ قلم۔بوتل۔بستہ۔ آٹا۔ شربت۔چائے وغیرہ (الفاظ ایسے ہوں جو طلبہ کے لیے آسان ہوں) کچھ فلیش کارڈز انہی الفاظ کے مہمل کے بنائے جائیں مثلاً ووٹی۔وانا۔ولم۔ شوتل۔ وستہ۔ وڑکی۔ واٹا۔وربت۔شائے۔وغیرہ۔چند بچوں کے پاس الفاظ کے فلیش کارڈز ہوں اور چند کے پاس مہمل کے۔اس کے بعد طلبہ سے کہا جائے کہ جو الفاظ ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوں یعنی ایک ہی آواز والے ہوں وہ بچے ایک ساتھ جوڑی بنالیں۔طلبہ ایک جیسی آواز والے الفاظ دیکھ کر جوڑی بنالیں گے۔معلّمہ ان جوڑیوں کو ملا کر تختہ تحریر پر لکھیں گی۔جیسے روٹی ووٹی۔چائے شائے۔شربت وربت وغیرہ اس طرح سارے الفاظ لکھیں گی اور طلبہ سے پوچھیں گی کہ روٹی کا مطلب تو آپ جانتے ہیں ووٹی کا کیا مطلب ہے؟ اسی طرح چائے کا تو معلوم ہے شائے کا کیا مطلب ہے؟ طلبہ نہیں بتائیں گے۔پھر معلّمہ انہیں بتائیں گی کہ ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا یہ الفاظ کے ساتھ لگتے ہیں لیکن معنی نہیں دیتے انہیں مہمل کہا جاتا ہے۔

☆نیچے دیئے گئے الفاظ کے ساتھ مُہمل لگا کر نئے الفاظ بنائیے:

کھیل: ویل پانی: وانی باجا: واجا جوڑے: ووڑے ڈھول: وول

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

سبق نمبر۱۲: وقت کا گھوڑا

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ وقت کی ضرورت و اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس کی قدر کریں۔ ☆ اپنا کام وقت پر کرنے کی عادت ڈالیں اور وقت کو ضائع نہ کریں۔

☆ اپنا وقت پڑھائی میں لگا کر خوب محنت کر کے لائق بن جائیں اور آگے جا کر اپنے ملک کو فائدہ پہنچائیں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیت میں اضافہ کر سکیں۔

طریقہ تدریس: __تمہیدی گفتگو:__

سب سے پہلے معلّمہ تمام طلبہ میں انفرادی طور پر ایک ایک ورک شیٹ تقسیم کریں۔ اس ورک شیٹ میں کچھ اوقات لکھے ہوں گے مثلاً:

صبح ۶ بجے: صبح ۷ بجے: صبح ۱۱ بجے: دوپہر دو بجے: شام ۴ بجے: شام ۷ بجے: رات ۱۰ بجے

(گھڑیاں بھی بنائی جا سکتی ہیں) ان کے علاوہ کچھ اور اوقات بھی لکھے جا سکتے ہیں۔ طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ ان اوقات کو دیکھ کر بتائیں کہ وہ ان اوقات میں کیا کام کرتے ہیں۔ اگر طلبہ کو لکھنے میں مشکل پیش آئے تو معلّمہ ممکنہ جوابات کو تختہ تحریر پر لکھیں گی اور بچے ان کو دیکھ کر اپنی ورک شیٹ پر لکھیں گے۔ مثلاً صبح ۶ بجے زیادہ تر بچے سو کر اٹھتے ہیں اور نہاتے دھوتے ہیں، ناشتہ کرتے ہیں، اسکول کے لیے تیار ہوتے ہیں یا وین میں بیٹھ جاتے ہیں یہ سب معلّمہ تختہ تحریر پر لکھیں گی بچے اپنے حساب سے منتخب کر کے وقت کے آگے لکھیں گے۔ (ورک شیٹ میں بھی طلبہ کو ممکنہ جوابات لکھ کر دیئے جائیں تاکہ طلبہ کسی ایک کو منتخب کر کے اس خانے میں لکھیں۔

☆ ورک شیٹ حل کرنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ ان میں سے اگر کوئی کام ہم وقت پر نہ کریں تو کیا ہوگا؟ طلبہ اپنی رائے دیں گے کہ ہمیں پریشانی ہوگی، ہم پیچھے رہ جائیں گے، ہر کام نامکمل رہ جائے گا وغیرہ آخر میں معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتائیں گی کہ ہر کام کو وقت پر کیا جائے تب ہی وہ کام صحیح طریقے سے انجام پاتا ہے اور اس کام میں کامیابی ہوتی ہے۔ اور جو کام وقت پر نہ کیا جائے اس کام کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے اور کبھی کبھار وقت پر نہ ہونے کی صورت میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اسی لیے کہتے ہیں "آج کا کام کل پر نہ چھوڑو"۔ اگر آپ بھی دنیا میں نام پیدا کرنا چاہتے ہیں یا کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور لائق فائق بن کے اپنے ملک وقوم کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو وقت کی پابندی کرنی پڑے گی اور ہر کام کو اس کے صحیح وقت پر کرنا ہوگا۔ آج جو نظم ہم پڑھیں گے اس میں بھی شاعر اسی بات پر زور دے رہے ہیں کہ ہمیں اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے اور خوب دل لگا کر محنت کرنی چاہیے۔

__پڑھائی:__

معلّمہ نظم کو اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھیں گی اور نئے الفاظ کے معانی بھی سمجھائیں گی۔ نظم چونکہ آسان ہے اس لیے پہلے طلبہ سے پوچھا جائے گا اگر کوئی بند کا مطلب بتانا چاہے معلّمہ کی رہنمائی شامل رہے گی۔ آخر میں ایک کل جماعتی گفتگو میں معلّمہ نظم کا مرکزی خیال طلبہ کو بتائیں گی۔

☆ نظم پڑھانے کے بعد معلّمہ طلبہ سے ان کے پسندیدہ شعر کے بارے میں پوچھیں گی اور ہر بچے سے ایک ایک شعر پڑھوائیں گی۔ ممکن ہو تو اس کا مطلب بھی پوچھیں تاکہ دہرائی ہو جائے۔

__مرکزی خیال:__ شاعر اس نظم میں وقت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وقت ایک قیمتی شے ہے اور ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے کیونکہ جو وقت پر اپنا کام کرتے ہیں وہی ایک کامیاب زندگی گزارتے ہیں اور جو وقت ضائع کرتے ہیں وہ نقصان اٹھاتے ہیں اور ایک ناکام زندگی گزارتے ہیں اور بعد میں پچھتاتے ہیں۔

خلاصہ: اس نظم کے شاعر ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی ہیں۔ شاعر اس نظم میں وقت کی اہمیت بتاتے ہوئے اپنے وطن کے پیارے بچوں کو اس بات کی تلقین کر رہے ہیں کہ وقت کی قدر کرو کیونکہ وقت وہ گھوڑا ہے جو بہت تیز دوڑتا ہے یعنی وقت رکتا نہیں ہے اور تیزی سے آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے اور اگر تم نے اس وقت کو ضائع کر دیا تو تمہیں کچھ حاصل نہیں ہوگا اور تم دنیا میں پیچھے رہ جاؤ گے اور بعد میں تمہیں افسوس ہوگا اس لیے وقت کی قدر کرو کیونکہ گیا وقت واپس نہیں آتا اس لیے اس وقت کو تھام لو اور خوب دل لگا کر پڑھو لکھو اور محنت کرو اور آگے بڑھو اور کچھ کر کے دکھاؤ جس طرح ہمارے قائد اعظم اور علامہ اقبال اپنی محنت سے بڑے بڑے کام کیے اسی طرح تم بھی پڑھ لکھ کر اپنے ملک کا نام روشن کرو اور اپنے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرو۔ اور یہ سب اسی وقت ممکن ہے جب تم اپنا ہر کام وقت پر کرو گے اگر تم نے وقت پر پڑھائی نہیں کی تو تم سب سے پیچھے رہ جاؤ اور نالائق کہلاؤ گے تمہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا اور پھر اداسی تمہارا مقدر ہوگی اور تم پچھتاؤ گے۔ لہٰذا وقت کی پابندی کرو اور معاشرے میں ایک اعلیٰ مقام حاصل کرو۔

__سرگرمی:__ ☆ کوئی ایسا کام بتایئے جو آپ نے وقت پر نہ کیا ہو اور آپ کو اپنی امی سے یا کسی اور سے ڈانٹ پڑی ہو؟

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

تمام طلبہ اپنے جوڑی دار کو اس طرح کے واقعات سنائیں گے۔یعنی طلبہ کو جوڑی میں بٹھایا جائے گا۔

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ایک پورے دن کا شیڈول بنایئے جس میں ہر کام کے لیے وقت مقرر کیا گیا ہو۔یعنی کس وقت کیا کام کرنا ہے؟اور اس کے مطابق اپنا کام کریں۔تا کہ آپ کو اپنا کام وقت پر کرنے کی عادت ہو۔

نظر ثانی (اعادہ):

☆نظم کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔اگر وقت پر پڑھائی نہیں کریں گے تو اس سے کیا ہوگا؟ ۲۔وقت کا گھوڑا کیسا ہے؟

۳۔کیا آپ شاعر کی بات سے اتفاق کرتے ہیں؟ یا شاعر ٹھیک کہہ رہے ہیں؟ ۴۔شاعر نے کس چیز کی قدر کرنے کو کہا ہے؟

☆ایک یا دو بچوں سے مشق نمبر۱ کے سوالات کے جوابات سنے جائیں گے۔

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔ اوقات کے حوالے سے ورک شیٹ

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (انفرادی طور پر ورک شیٹ حل کرنے کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران۔

ہم نے سیکھا:

☆وقت کی ضرورت واہمیت کو سمجھتے ہوئے اس کی قدر کرنا۔ ☆اپنا کام وقت پر کرنے کی عادت ڈالنا اور وقت کو ضائع نہ کرنا۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنا۔

☆اپنا وقت پڑھائی میں لگا کر خوب محنت کر کے لائق بننا اور آگے جا کر اپنے ملک کو فائدہ پہنچانا۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ☆جوابات

۱۔وقت کی قدر کرنے والا ہمیشہ خوش اور کامیاب ہوتا ہے۔اس کو کسی کام پر پچھتانا نہیں پڑتا۔

۲۔وہ آگے نہیں بڑھ سکتے اور کامیاب نہیں ہوتے۔

۳۔وہ آگے بڑھتے رہیں گے اور پڑھ لکھ کر کامیاب انسان بنیں گے۔

مشق ۲: ☆وقت کی اہمیت پر چار جملے تحریر کیجیے:

۱۔وقت کی قدر کرنی چاہیے۔۲۔اپنا ہر کام وقت پر کرنا چاہیے۔۳۔جو وقت گزر جاتا ہے وہ واپس نہیں آتا۔۴۔جو لوگ اپنی کام وقت پر کرتے ہیں وہ ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔

مشق ۳: ☆مصرعے مکمل کیجیے: (کتاب سے مدد لی جاسکتی ہے۔)

مشق ۴: ☆درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

وقت: وقت کی قدر کیجیے۔ غم: ہمیں فکر و غم میں اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔ لائق: خالد بہت لائق بچہ ہے۔ وطن: ہمیں اپنے وطن سے بہت محبت ہے۔

سبق نمبر۱۳: قومی کھیل (ہاکی)

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆اپنے قومی کھیل کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔ ☆پاکستان کی ہاکی ٹیم کے کارناموں سے واقفیت حاصل کریں۔

☆ہاکی کے کھیل اور اس کے کھلاڑیوں سے آگاہ ہوں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd
www.learningwell.pk

☆ الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھیں۔ ☆ تھا۔تھی۔تھے۔ہے۔ہیں۔ہو کی مدد سے جملے مکمل کیجیے۔

طریقہ تدریس: <u>تمہیدی گفتگو:</u>

سب سے پہلے معلّمہ طلبہ کو مختلف کھیلوں کی چند تصاویر دکھائیں گی اور طلبہ ان کھیلوں کے نام پوچھیں گی۔کھیلوں میں استعمال ہونے والی چیزوں کی تصاویر بھی دکھائی جا سکتی ہیں،کمپیوٹر یا ملٹی میڈیا پر بھی دکھائی جا سکتی ہیں۔یا کھیلوں کا سامان بھی دکھایا جا سکتا ہے مثلاً ہاکی۔بلا۔بال۔فٹ بال وغیرہ بچوں کو دکھائی جا سکتی ہے

اس کے بعد طلبہ سے سوالات کیے جائیں کہ آپ کون سا کھیل کھیلتے ہیں؟ کون سا کھیل آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے؟ کیا کبھی آپ اسٹیڈیم گئے ہیں میچ دیکھنے؟ کس کھلاڑی کو آپ پسند کرتے ہیں؟ معلّمہ مختلف کھیلوں کے نام تختہ تحریر پر لکھیں گی اور طلبہ سے پوچھیں گی کہ کس کھیل میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟ طلبہ کو اگر معلوم ہو گا تو بتائیں گے ورنہ معلّمہ مدد کریں گی۔طلبہ سے یہ بھی پوچھا جائے گا کہ کون سا کھیل کس طرح کھیلا جاتا ہے؟ بچے اپنی رائے کا اظہار کریں گے جہاں ضرورت ہو وہاں معلّمہ معاونت کریں گی۔اس کے بعد معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتائیں گی کہ اپ جانتے ہیں کہ ہمارا قومی کھیل کون سا ہے؟ ہاکی۔آج ہم اس کھیل کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے اور یہ بھی جانیں گے کہ ہمارے ملک پاکستان کی ہاکی ٹیم نے کتنے کارنامے انجام دیئے ہیں۔

<u>**پڑھائی:**</u>

اس سبق میں دو کردار ہیں امی اور علی۔معلّمہ کسی ایسے بچے کو جو اچھا پڑھ سکتا ہو اس کو علی کے مکالمے ادا کروائیں گی اور خود امی کے مکالمے ادا کریں گی۔اس طرح سبق کی پڑھائی عمل میں لائی جائے گی۔جہاں ضرورت ہو وہاں سمجھائیں گی۔بچوں سے کہا جائے گا کہ وہ اہم نکات خط کشید کریں کیونکہ سبق کے اختتام پر ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ کی رائے لی جائے گی اور سبق کے اہم نکات تختہ تحریر پر لکھے جائیں گے۔

☆ نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تقسیم کر کے طلبہ سے پڑھوائے جائیں۔ساتھ ان کے معانی بھی بتائے جائیں۔

<u>**سرگرمی:**</u>

☆ طلبہ کو انفرادی طور پر ایک چھوٹا پرچہ یا ایک ایک کمپیوٹر پیپر دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں دو سے تین جملے لکھیں اور اس کھیل کو تصویر سے واضح کریں۔طلبہ کا یہ کام سوفٹ بورڈ پر بھی لگایا جائے گا۔ یا

☆ کوئی ایسی ورک شیٹ بنائی جائے جس میں کھیلوں کی تصاویر بنی ہوں طلبہ تصویر کے سامنے اس کھیل کا نام لکھیں اور دو نکات تحریر کریں۔

<u>**لکھائی:**</u>

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔(سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

<u>**گھر کا کام:**</u>

☆ سبق پڑھیے اور ہاکی کے کھیل کے بارے میں پانچ جملے لکھیے:تصویر بھی بنائیے:

<u>**نظر ثانی (اعادہ):**</u>

☆ نظم کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

ا۔علی کے مضمون کا عنوان کیا تھا؟ ۲۔پاکستان کی ٹیم میں کیسے کھلاڑی ہیں؟

۳۔کھیلوں کا سامان بنانے کے لیے کون سا شہر مشہور ہے؟ ۴۔پاکستان کی بنائی ہوئی ہاکی کا معیار کیسا ہے؟

<u>**تدریسی معاونات/وسائل:**</u> درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔ کھیلوں کی تصاویر۔کمپیوٹر پیپر۔

<u>**جانچ:**</u> دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنے کے دوران۔ ☆ اظہار رائے کے دوران۔ ☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔

☆ الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھنے کے دوران ☆ جملے میں تھا۔تھی۔تھے۔ہے۔ہیں۔ہو کے استعمال کے دوران ☆ سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران۔

<u>**ہم نے سیکھا:**</u>

☆ اپنے قومی کھیل کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا۔☆ پاکستان کی ہاکی ٹیم کے کارناموں سے واقفیت حاصل کرنا۔☆ الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھنا۔

☆ ہاکی کے کھیل اور اس کے کھلاڑیوں کے بارے میں جاننا۔ ☆ تھا۔تھی۔تھے۔ہے۔ہیں۔ہو کی مدد سے جملے مکمل کرنا۔

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ☆جوابات

۱۔علی کو مضمون لکھنا باقی تھا۔ ۲۔پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔ ۳۔ہاکی کے کھیل میں کل سولہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔

۴۔اگر کوئی کھلاڑی کھیل کے دوران زخمی ہو جائے یا صحیح نہ کھیل رہا ہو تو اضافی کھلاڑی اس کی جگہ کھیلتے ہیں۔

۵۔ورلڈ کپ (چار دفعہ) اولمپکس (تین دفعہ) اذلان شاہ ٹورنامنٹ (تین دفعہ سونے کا تمغہ) ایشین گیمز (آٹھ دفعہ سونے کا تمغہ)

مشق ۲: ☆خالی جگہیں پُر کیجیے:

۱۔ سولہ ۲۔ بہترین ۳۔ اعزاز ۴۔ کارنامے ۵۔ مضمون

مشق ۳: ☆صحیح/غلط کے نشانات لگایئے:

۱۔صحیح ۲۔صحیح ۳۔غلط ۴۔صحیح ۵۔صحیح

مشق ۴: ☆پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔آپ درج ذیل چیزوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔

قومی پھول:چنبیلی قومی پرندہ: چکور قومی لباس: شلوار قمیض قومی زبان: اردو سرکاری مذہب: اسلام

مشق ۵: ☆دیے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجیے۔

۱۔پاکستان کی ہاکی کا معیار پوری دنیا میں سب سے اچھا ہے۔ ۲۔دو دن پہلے میری سالگرہ تھی۔ ۳۔تم ابھی تک گھر پر ہی ہو۔

۴۔پچھلے سال میں جھولے سے گر گیا تھا۔ ۵۔حضرت ابو بکر صدیقؓ پہلے خلیفہ تھے۔ ۶۔ہم سب اس وقت میدان میں جمع تھے۔

مشق ۶: ☆کتاب میں اس کی تفصیل درج ہے۔طلبہ کو حروف تہجی کی دہرائی کروائی جائے۔ایک بچے سے شروع کروائی جائے اور باری باری ہر بچہ حروف تہجی ترتیب وار بولتا جائے۔مثلاً الف۔دوسرا بچہ ب تیسرا پ اس طرح آگے بڑھتے جائیں۔ایک چین کی طرح۔جہاں طلبہ کو مشکل ہو وہاں معلّمہ رہنمائی کریں۔ایک چارٹ پیپر پر بڑے حروف میں حروف تہجی لکھ کر سوفٹ بورڈ پر لگا دی جائے۔

☆درج ذیل الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھیے۔

۱۔اعزاز ۲۔تھیلی ۳۔ٹھیک ۴۔جھنڈے ۵۔چھوڑی ۶۔ڈھولک ۷۔سکھایا ۸۔کھلاڑی ۹۔گھومتی ۱۰۔معلومات

سبق نمبر ۱۴: کتابیں ہماری دوست

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆کتاب کی ضرورت و اہمیت کو سمجھیں۔☆کتاب پڑھنے کی عادت اپنائیں اور اسے اپنا بہترین دوست اور ساتھی سمجھیں۔☆فقروں کو ملا کر جملہ بنائیں۔

☆اپنی کتابوں کو حفاظت سے رکھیں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں۔☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔☆فقرے اور جملے کے فرق سے آگاہی حاصل کریں۔

طریقہ تدریس: تمہیدی گفتگو:

سب سے پہلے معلّمہ اپنے ہاتھ میں اردو کی کتاب پکڑ کر طلبہ سے پوچھیں گی کہ یہ کیا ہے؟ طلبہ بتائیں گے کہ یہ اردو کی کتاب ہے۔پھر معلّمہ پوچھیں گی کہ کتابیں کتنی طرح کی ہوتی ہیں؟ یا اور کون کون سی کتابیں ہوتی ہیں؟ آپ کو کون سی کتاب پڑھنے کا شوق ہے؟ سب سے اچھی کون سی کتاب ہوتی ہے؟ کتاب ہمارے کس کام آتی ہے؟ اس سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟ کیا آپ اپنی کتابوں کو اچھی طرح رکھتے ہیں؟ ان پر کوئی نشان وغیرہ تو نہیں لگاتے جس سے وہ گندی ہو جائیں؟ کتاب ہمارے لیے کیوں ضروری ہے؟ وغیرہ وغیرہ

☆معلّمہ طلبہ کی رائے لیتے ہوئے چند اہم نکات تختہ تحریر پر لکھیں گی مثلاً کتابیں مختلف طرح کی ہوتی ہیں اسلامی واقعات کی کتابیں، معلوماتی، قصوں کہانیوں کی کتابیں وغیرہ اس کے علاوہ کتاب کے فوائد بھی لکھیں گی اور کتاب کی حفاظت کے لیے کیا کرنا چاہیے۔

طلبہ رائے دیں گے معلّمہ ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کے بتائے ہوئے نکات تختہ تحریر پر لکھیں گی اور جہاں ضرورت محسوس ہو وہاں طلبہ کی رہنمائی کریں گی۔جب تمام نکات لکھ لیں تو طلبہ کو موضوع کی طرف لاتے ہوئے بتائیں گی کہ آج ہم کتاب کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے کہ کتاب ہمارے لیے کتنی ضروری ہے اور

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

ہمیں اسکول کی کتابوں کے علاوہ دوسری کتابیں بھی پڑھنی چاہییں اور اس کے لیے ایک وقت مقرر کر لینا چاہیے کیونکہ اس سے ہمیں بہت فائدہ ہوتا ہے اور ہماری معلومات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

پڑھائی:

☆ چونکہ یہ جماعت چھوٹی جماعت ہے تو معلّمہ خود بلند خوانی کریں تو بہتر ہے لیکن طلبہ کو پڑھوانے کی کوشش کی جائے سبق کے نئے الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھا جائے۔ اور اس کو پڑھ کر بتا دیا جائے۔ طلبہ خود سے کوشش کریں۔ جماعت میں دو بچوں کو باہر بلایا جائے یا اپنی جگہوں پر کھڑا کیا جائے۔ چونکہ اس سبق میں دو بچے ہیں جو آپس میں گفتگو کر رہے ہیں۔ ایک بچہ قاسم کے ورد دوسرا بچہ علی کے مکالمے ادا کرے گا۔ اس طرح اس سبق کی پڑھائی کروائی جائے گی۔ ساتھ ہی معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔

☆ اگر ممکن ہو تو دو بچے اس کو رول پلے کی طرح بھی کر سکتے ہیں۔

سرگرمی:

☆ طلبہ کو انفرادی طور پر ایک کام کروایا جائے گا اور یہ سوال تختہ تحریر پر لکھا جائے گا۔ ''اسکول کی کتابوں میں آپ کو کون سی کتاب پسند ہے؟ اس کی تصویر بنائیے اور اس کی تعریف میں دو جملے لکھیے:

☆ بچوں کو ہدایات دی جائیں گی۔ طلبہ کو اس کام کے لیے یا تو پرچے فراہم کیے جائیں یا کاپی میں بھی کروایا جا سکتا ہے:

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجئے)

گھر کا کام:

☆ کیا آپ اپنی کتابوں کا خیال رکھتے ہیں؟ کس طرح؟ تین جملے لکھیے:

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کئے جائیں گے مثلاً:

۱۔ ہم کتابیں کیوں پڑھتے ہیں؟ ۲۔ قاسم اپنی ساری کتابیں کیسے رکھتا تھا؟ ۳۔ کتاب سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

۴۔ علی نے قاسم سے کیا لینے کا سوچا؟ ۵۔ کتاب کی حفاظت کس طرح کی جاتی ہے؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران

☆ سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران ☆ فقروں کو ملانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆ کتاب کی ضرورت و اہمیت کو سمجھنا۔ ☆ کتاب پڑھنے کی عادت اپنانا اور اسے اپنا بہترین دوست اور ساتھی سمجھنا۔ ☆ فقروں کو ملا کر جملہ بنانا۔

☆ اپنی کتابوں کو حفاظت سے رکھنا اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرنا۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ فقرے اور جملے کا فرق سے واضح کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ☆ جوابات

۱۔ قاسم روزانہ ایک گھنٹہ کتابیں پڑھتا تھا۔

۲۔ قاسم معلوماتی، اسلامی اور قصے کہانیوں کی کتابیں پڑھتا تھا۔

۳۔ قاسم کو نئی نئی کتابیں اس کے ابّو لا کر دیتے تھے۔

مشق ۲: ☆ صحیح اور غلط کے نشانات لگائیے: ۱۔ غلط ۲۔ صحیح ۳۔ غلط ۴۔ صحیح ۵۔ صحیح

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

مشق ۳: ☆ درست جواب پر نشان لگائیے:

ا۔علی ۲۔ابّو ۳۔معلومات میں اضافے کے لیے

مشق ۴: ☆ طلبہ اپنی پسندیدہ کتاب کے بارے میں لکھیں گے۔

مشق ۵: سرگرمی: طلبہ میں فقروں کے فلیش کارڈز تقسیم کیے جائیں گے ہر بچے کے پاس فقرے کا فلیش کارڈ ہو۔ فلیش کارڈ کی جگہ پر چپاں بھی دی جاسکتی ہیں۔ اس کے بعد ہر بچے سے اس فقرے کو پڑھنے کے لیے کہا جائے گا۔ جب تمام طلبہ اپنا فقرہ پڑھ چکے ہوں تو ایک بچے سے بلند آواز میں اس کا فقرہ پڑھنے کے لیے کہا جائے گا۔ اس دوران تمام بچے اپنے فقرات پر نظر رکھیں۔ جب بچہ اپنا فقرہ پڑھ چکے تو معلّمہ بچوں سے پوچھیں گی کہ اس کے ساتھ کون سا فقرہ جوڑا جائے۔ کسی ایک بچے کے پاس اس فقرے کی مناسبت سے دوسرا فقرہ ہوگا۔ پس وہ کھڑا ہو کر بتائے گا۔ معلّمہ ان دونوں فقرات کے فلیش کارڈز یا پرچیوں کو کسی چارٹ پیپر پر لگائیں گی ایک ساتھ اور طلبہ کو بتائیں گی کہ جب یہ الگ الگ تھے تو یہ فقرے تھے اور اپنے پورے معنی نہیں دے رہے تھے اب یہ ایک مکمل جملہ بن چکے ہیں اور معنی بھی سمجھ آ رہے ہیں۔

فقرے میں ایک سے زیادہ لفظ ہوتے ہیں مگر اس کے معنی پوری طرح سمجھ نہیں آتے۔

☆ درج ذیل فقروں کو آپس میں ملائیے:

ا۔علی نے گلاس میں پانی ڈالا۔ ۲۔چڑیا کا گھونسلہ سب سے اونچی شاخ پر ہے۔ ۳۔مالی نے باغ سے پھول توڑا۔

مشق ۶: ☆ درج ذیل کے سامنے لکھیے کہ فقرہ ہے یا جملہ۔

ا۔فقرہ ۲۔جملہ ۳۔جملہ ۴۔فقرہ ۵۔جملہ

مشق ۷: ☆ سبق کے مطابق درج ذیل فقرے مکمل کر کے جملے بنائیے:

ا۔قاسم کو کتابیں پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ۲۔قاسم کے ابّو نے اس کو بہت ساری کتابیں لا کر دیں۔ ۳۔قاسم اپنی کتابوں کو بہت حفاظت سے رکھتا تھا۔

۴۔ان کتابوں سے میری معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ۵۔کتاب پر کچھ لکھنا ہو تو پینسل سے لکھیں۔

سبق نمبر ۱۵: میجر عزیز بھٹی (شہید)

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ پاکستانی فوج کے بہادر سپاہی میجر عزیز بھٹی کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔ ☆ میجر عزیز بھٹی کے کارنامے، انعامات اور اعزازات سے واقف ہوں۔

☆ میجر عزیز بھٹی کی طرح اپنے وطن سے محبت کریں اور اس کی حفاظت کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کو تیار ہوں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر اپنی تحریری صلاحیت بہتر بنائیں۔ ☆ الفاظ کی ضد لکھیں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

سب سے پہلے معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟ طلبہ اپنی رائے دیں گے۔ معلّمہ پھر پوچھیں گی کہ آپ میں سے فوجی کون بننا چاہتا ہے؟ جو بچہ ہاتھ کھڑا کرے گا اس سے پوچھا جائے گا کہ فوجی کیوں بننا چاہتے ہیں؟ بچہ اپنی رائے دے گا۔ پھر معلّمہ پوچھیں گی کہ فوجی کیا کرتے ہیں؟ کسی فوجی کا نام معلوم ہے؟ اگر کوئی فوجی اپنے ملک کے لیے کوئی کارنامہ انجام دیتا ہے تو اسے کیا انعام دیا جاتا ہے؟ جب جنگ میں کوئی فوجی مارا جاتا ہے تو اسے کیا کہتے ہیں؟ معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتائیں گی کہ ہمارے ملک کے فوجی اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر ہمارے ملک کی حفاظت کرتے ہیں تاکہ کوئی ہمارے ملک کو نقصان نہ پہنچائے یا ملک پر حملہ نہ کر دے۔ فوجی ملک کو بچاتے ہیں۔ اور جو فوجی ملک کو بچاتے ہوئے کوئی بڑا کارنامہ انجام دیتے ہیں اور اپنی جان کا نذرانہ دے دیتے ہیں یعنی شہید ہو جاتے ہیں انہیں سب سے بڑا فوجی اعزاز دیا جاتا ہے جسے نشانِ حیدر کہتے ہیں۔ آج ہم ایسے ہی ایک فوجی کے بارے میں پڑھیں گے جنھوں نے وطن کو بچانے کی خاطر اپنی جان کی بھی پروا نہ کی اور شہید ہو گئے۔ ان کی خدمتوں کے اعتراف میں انہیں "نشانِ حیدر" دیا گیا ان کا نام ہے "میجر عزیز بھٹی"۔ آج ہم ان کے کارنامے کے بارے میں پڑھیں گے۔

پڑھائی: طلبہ سے سبق کی انفرادی طور پر پڑھائی کروائی جائے۔ مختصر سبق ہے طلبہ کو خود پڑھنے کے لیے کہا جائے گا معلّمہ کی معاونت شامل رہے گی۔ ☆ ۱۵ منٹ دیے جائیں گے۔ اگر طلبہ کو مشکل پیش آئی تو معلّمہ رہنمائی کریں گی۔ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ کی رائے لی جائے گی۔ میجر عزیز بھٹی کے کارنامے کا ذکر کیا جائے گا۔ ان کو ملنے والے فوجی اعزاز کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ چند اہم نکات بھی طلبہ کو بتائے جائیں گے۔ یا

LearningWell (Pvt) Ltd
www.learningwell.pk

☆اگر ممکن نہ ہو تو معلّمہ خود بلند خوانی کر لیں اور بعد میں طلبہ سے کروائیں۔ نئے الفاظ اور ان کے معانی تختہ تحریر پر لکھے جائیں گے۔

سرگرمی: ☆پی۔ ٹی۔ وی کی طرف سے ایک ڈرامہ بنایا گیا تھا میجر عزیز بھٹی پر۔ وہ یوٹیوب کی مدد سے ڈاؤن لوڈ کر کے دکھایا جا سکتا ہے۔ اس میں بہت اچھے طریقے سے اس وقت کے حالات و واقعات کو فلم بند کیا گیا ہے۔ ایک گھنٹے کا ڈرامہ ہے۔ اس کو مختصر کر کے دکھایا جا سکتا ہے۔ یا☆ میجر عزیز بھٹی کے علاوہ جن سپاہیوں کو نشان حیدر دیا گیا ہے ان کی تصاویر دکھائی جا سکتی ہیں اور ان کے نام اور ان کے بارے میں دو دو جملے معلّمہ بچوں کو خود بتا سکتی ہیں۔

لکھائی: درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆میجر عزیز بھٹی پر پانچ سطروں پر مشتمل پیراگراف لکھیے: تصویر بھی لگائیے:

نظرِ ثانی (اعادہ): ☆سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

ا۔ میجر عزیز بھٹی کب پیدا ہوئے؟ ۲۔ بی۔ آر۔ بی کیا چیز تھی؟ ۳۔ دشمن نہر پار کرنے میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟ ۴۔ میجر عزیز بھٹی کب اور کیسے شہید ہوئے؟

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ نشان حیدر پانے والے فوجیوں کی تصاویر

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆فوجیوں کے بارے میں آگاہی حاصل کرنے کے دوران ☆الفاظ کی ضد بنانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆پاکستانی فوج کے بہادر سپاہی میجر عزیز بھٹی کے بارے میں جاننا۔ ☆میجر عزیز بھٹی کے کارنامے، انعامات اور اعزازات سے واقف ہونا۔ ☆میجر عزیز بھٹی کی طرح اپنے وطن سے محبت کرنا اور اس کی حفاظت کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کو تیار رہنا۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا اور ☆سوالات کے جوابات لکھنا۔ ☆الفاظ کی ضد بنانا۔

کلیدِ جانچ

مشق ا: ☆جوابات:

ا۔ میجر عزیز بھٹی پنجاب کے شہر گجرات کے رہنے والے تھے۔

۲۔ ۱۹۴۸ میں فوج میں شامل ہوئے۔

۳۔ پاکستان پر حملے کے وقت آپ لاہور کے قریب برکی کے مقام پر تھے۔

۴۔ بی۔ آر۔ بی نہر کا دفاع پانچ دن تک کیا۔

۵۔ اپنے ملک کے دفاع اور اپنے فرض کی ادائیگی کے لیے آرام نہیں کیا۔

مشق ۲: ☆خالی جگہیں پر کریں:

ا۔ ستمبر ۲۔ لاہور ۳۔ محاذ ۴۔ ۱۲ ستمبر ۵۔ نشان حیدر

مشق ۳: ☆درج ذیل الفاظ کی ضد لکھیے: (پچھلے اسباق میں سمجھانے کا طریقہ درج ہے۔ سرگرمی تبدیل کی جائے ایک چارٹ پیپر پر تمام الفاظ لکھے جائیں اور ان کی ضد پرچیوں پر لکھ کر طلبہ کو دی جائے۔ جس بچے کے پاس جس لفظ کی ضد آئے گی وہ اپنی پرچی اس چارٹ پیپر پر لکھے لفظ کے آگے چپکائے گا۔

ا۔ بہادری۔ بزدلی ۲۔ دشمن۔ دوست ۳۔ آسانی۔ مشکل ۴۔ جاگتے۔ سوتے ۵۔ شکست۔ فتح

مشق ۴: ☆درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے: انعامات: کامیاب طلباء میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

حملہ: پاکستانی فوج نے دشمن کے حملے کا منہ توڑ جواب دیا۔ آرام: اللہ تعالیٰ نے رات آرام کے لیے بنائی ہے۔ شکست: کرکٹ کے میچ میں ہماری ٹیم کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آسانی: ارشد نے اپنا پرچہ بہت آسانی سے حل کر لیا۔ کارنامے: پاکستانی افواج نے دورانِ جنگ بہت سے کارنامے سرانجام دیے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

سبق نمبر ١٦: چڑیا گھر کی سیر

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ کراچی کے تفریحی مقام چڑیا گھر کے بارے میں جان سکیں۔ ☆ چڑیا گھر میں موجود تمام جانوروں سے آگاہ ہو سکیں۔

☆ اسکول کے ساتھ کہیں سیر پر جائیں تو استانی کے ساتھ رہیں۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ مذکر کے مونث بنا کر خالی جگہیں پر کریں۔

☆ سوالات کے جوابات لکھ کر تحریری صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔ ☆ سوالیہ جملوں سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے سادہ جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

سب سے پہلے معلّمہ ایک کل جماعتی گفتگو میں طلبہ سے انفرادی طور پر چند سوالات کریں گی مثلاً آپ چھٹی کے دن سیر و تفریح کے لیے کہاں جاتے ہیں؟ کس جگہ جانا زیادہ پسند ہے؟ پسندیدگی کی کوئی خاص وجہ؟ کراچی میں کون کون سے تفریحی مقامات کی سیر کر چکے ہیں؟ کون سی ایسی جگہ ہے جہاں آپ نہیں گئے اور جانا چاہتے ہیں؟ اگر اسکول کی طرف سے آپ کو کہیں سیر پر لے جایا جائے تو آپ کون سی جگہ جائیں گے؟

☆ چند منٹ کی گفتگو کے بعد معلّمہ طلبہ کو کراچی کے مختلف تفریحی مقامات کی تصاویر دکھائیں گی اور طلبہ سے پوچھیں گی کہ یہ کن مقامات کی تصاویر ہیں؟ تصاویر کمپیوٹر یا چارٹ پیپر پر بھی دکھائی جا سکتی ہیں۔ طلبہ اگر پہچان جائیں گے تو ان جگہوں کے نام بتائیں گے معلّمہ ان کی رہنمائی کرتی جائیں گی اور ساتھ ساتھ ان مقامات کے بارے میں ایک یا دو جملے بھی بتاتی جائیں گی۔

☆ آخر میں معلّمہ موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتائیں گی کہ آپ میں سے کون کراچی کے چڑیا گھر میں گیا ہے؟ جو طلبہ جا چکے ہوں گے ان سے پوچھا جائے گا کہ آپ کو کیسا لگا؟ وہاں آپ نے کیا دیکھا؟ طلبہ کی رائے کے بعد معلّمہ بتائیں گی کہ آج ہم چڑیا گھر کے بارے میں پڑھیں گے اور دیکھیں گے کہ وہاں کیا کیا چیزیں ہیں۔

پڑھائی:

☆ معلّمہ سبق کی بلند خوانی کریں گی اور ہر لفظ کو ٹھہر ٹھہر کر ادا کریں گی۔ ساتھ ہی سبق کے اہم نکات پر بھی روشنی ڈالتی جائیں گی۔ دورانِ سبق طلبہ کو پابند کیا جائے گا کہ وہ سبق کے اہم نکات خط کشید کریں۔ سبق کے اختتام پر اس بارے میں پوچھا جائے گا۔ ☆ معلّمہ تمام نئے الفاظ اور ان کے معانی تختہ سیاہ پر لکھیں گی۔

☆ سبق مکمل کرنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے پوچھیں گی کہ آپ کو سبق کیسا لگا اور آپ کو اس سبق سے کیا اہم معلومات حاصل ہوئیں۔

☆ وقت ہو تو طلبہ سے بھی بلند خوانی کروائی جا سکتی ہے ورنہ صرف مشکل الفاظ کی مشق کروائی جائے فلیش کارڈز کے ذریعے۔

سرگرمی:

☆ اگر ممکن ہو تو جماعت کو چڑیا گھر کی سیر پر لے جایا جا سکتا ہے۔ یا

☆ طلبہ کو یوٹیوب میں موجود چڑیا گھر کی ویڈیو دکھائی جا سکتی ہے۔ ملٹی میڈیا کا استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ طلبہ کو اچھی طرح واضح ہو جائے۔

لکھائی:

☆ درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

کتاب میں موجود سرگرمی گھر سے کرنے کے لیے دی جا سکتی ہے (جس میں جانوروں کی تصاویر جمع کر کے لگانی ہیں اور ایک کارڈ بنانا ہے)

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:

١۔ چڑیا گھر پہنچتے ہی بچے سب سے پہلے کہاں گئے؟ ٢۔ بندر کیا کر رہے تھے؟ ٣۔ طوطے کیسے تھے؟

٤۔ چڑیا گھر میں جو میدان تھا اس میں کیا تھا؟

☆ آخر میں بچے کہاں گئے؟

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/سیاہ۔ تفریحی مقامات کی تصاویر۔ چڑیا گھر کی ویڈیو۔ یوٹیوب۔ انٹرنیٹ

LearningWell (Pvt) Ltd. www.learningwell.pk

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران (گروپ میں کام کے دوران) ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔

☆معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران ☆مذکر کے مونث اور سوالیہ جملے بنانے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆کراچی کے تفریحی مقام چڑیا گھر کے بارے میں جاننا۔ ☆چڑیا گھر میں موجود تمام جانوروں سے آگاہ ہونا۔ ☆مذکر کے مونث بنانا۔

☆اسکول کے ساتھ کہیں سیر پر جائیں تو استانی کے ساتھ رہنا۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆سوالات کے جوابات لکھنا۔

☆سادہ جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ا: ☆جوابات:

ا۔اسکول نے چڑیا گھر کی سیر کا پروگرام بنایا تھا۔

۲۔استانی نے بچّوں کو ربن اس لیے دیے کہ اگر بچّے کہیں کھو جائیں یا اپنی جماعت سے علیحدہ ہو جائیں تو ان کی پہچان میں آسانی ہو۔

۳۔بچّے ہاتھی کی سواری اس لیے نہیں کر سکے کیوں کہ وہاں ٹکٹ لینے کے لیے بہت لمبی لائن لگی ہوئی تھی جس کی وجہ سے ان کا بہت سا وقت ضائع ہو جاتا۔

۴۔بندروں کے پنجرے میں جالیاں اور جھولے تھے۔

مشق۲: ☆درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

مچھلی گھر: مچھلی گھر میں چھوٹی بڑی بہت طرح کی مچھلیاں تھیں۔ بندر: بندر نقل اتارنے میں ماہر ہوتے ہیں۔ ہاتھی: ہاتھی کی سیر میں ہمیں بہت مزا آیا۔

پنجرہ: میرے ابّو میری چڑیوں کے لیے پنجرہ لے کر آئے۔ میدان: ہمارے گھر کے قریب ایک کھیل کا میدان ہے۔

مشق۳: ☆درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجیے:

ا۔شیشے ۲۔پنجرے ۳۔جھولا ۴۔مزا ۵۔استانی

مشق۵: ☆دیے گئے الفاظ کے مونث بنا کر خالی جگہیں پر کیجیے:

ا۔ابّو ایک <u>گائے</u> لائے۔ ۲۔ہم نے چڑیا گھر میں <u>شیرنی</u> دیکھی۔ ۳۔سپیرے نے <u>ناگن</u> کو بین بجا کر پکڑا۔

۴۔دیوار پر <u>کبوتری</u> آ کر بیٹھی۔ ۵۔<u>مرغی</u> نے انڈا دیا۔

مشق۶: ☆تمہیدی گفتگو: سب سے پہلے معلّمہ تختۂ تحریر پر سوالیہ نشان بنائے (؟) اور طلبہ سے پوچھے کہ یہ کب لگایا جاتا ہے؟ طلبہ بتائیں گے کہ جب ہم کوئی سوال پوچھتے ہیں اگر نہ بتا سکیں تو معلّمہ خود بتائیں۔اس کے بعد معلّمہ پوچھیں کہ جب ہم سوال پوچھتے ہیں تو کن الفاظ کا استعمال کرتے ہیں یا کس طرح پوچھتے ہیں؟ طلبہ اپنی رائے دیں گے۔اس کے بعد معلّمہ بتائیں گی کہ جب ہم سوال پوچھتے ہیں تو کیا، کیوں، کب، اور کیسے وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں؟ ایسے جملوں کو سوالیہ جملے کہتے ہیں۔آج ہم سادہ جملوں میں ''کیا'' لگا کر سوالیہ جملے بنائیں گے

چند مثالیں تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے پوچھی جائیں گی مثلاً: ا۔میں اچھا بچہ ہوں۔ ۲۔یہ میرا دوست ہے۔ ۳۔احمد اچھا پڑھتا ہے۔

۴۔سورج ڈوب رہا ہے۔

☆نیچے دیے گئے سادہ جملوں سے اسی طرح سوالیہ جملے بنائیے:

ا۔کیا کل بارش ہوگی؟ ۲۔کیا ناصر دفتر آیا تھا؟ ۳۔کیا بچّے میدان میں کھیل رہے تھے؟ ۴۔کیا کھانا پک چکا ہے؟ ۵۔کیا بجلی پھر چلی گئی؟

سبق نمبر ۱۷: جانوروں پر رحم

مقاصد (ہم سیکھیں گے): اس سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆کمزور اور بے زبان جانوروں کو تنگ نہ کریں اور انہیں تکلیف نہ پہنچائیں۔ ☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

LearningWell

☆ جانوروں کے حقوق سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے ان سے پیار کریں اور ان کا خیال رکھیں۔ ☆ بڑوں کی بات سن کر ان کی نصیحتوں پر عمل کریں۔
☆ جملوں کو زمانہ حال سے زمانہ مستقبل میں تبدیل کریں۔ ☆ فعل، فاعل اور مفعول سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے جملے میں ان کی شناخت کریں۔

طریقۂ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

طلبہ کو موضوع کی طرف لانے کے لیے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً پالتو جانور کون سے ہوتے ہیں؟ کیا آپ نے کوئی جانور پالا ہوا ہے؟ آپ اس کی دیکھ بھال کس طرح کرتے ہیں؟ کون کون سے جانور آپ کو پسند ہیں اور کیوں؟ بقرعید کے موقع پر قربانی کے جانوروں کی کون کون دیکھ بھال کرتا ہے؟ کون ان کا خیال رکھتا ہے؟ ان کے کھانے پینے کا دھیان رکھتا ہے؟ ان سے پیار کرتا ہے؟ طلبہ کی رائے لیتے ہوئے مزید پوچھا جائے گا کہ کیا آپ نے کبھی کسی جانور کی مرہم پٹی کی ہے؟ اگر وہ بھوکا ہو تو اس کو کچھ کھانے کو دیا ہے؟ پرندوں کو کبھی دانہ ڈالا ہے؟ کبھی کوئی ایسا جانور یا پرندہ دیکھا ہے جس کو دیکھ کر آپ کو ترس آیا ہو؟ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتایا جائے گا کہ جانور بے زبان ہوتے ہیں لیکن وہ بھی جاندار ہیں اور ان کو بھی بھوک لگتی ہے اور چوٹ لگنے پر تکلیف ہوتی ہے اور کبھی آپ نے غور کیا ہے کہ کسی جانور کے چھوٹے چھوٹے بچے ہمیشہ اپنی ماں کے ساتھ چپکے رہتے ہیں لہٰذا ہمیں ان کا خیال رکھنا چاہیے اور ان کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہیں پہنچانی چاہیے کیونکہ اس سے گناہ ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی ہم سے ناراض ہوتے ہیں ہم آج جو کہانی پڑھیں گے اس میں بھی یہی بتایا گیا ہے کہ ہمیں جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے اور انھیں تنگ نہیں کرنا چاہیے۔

پڑھائی:

☆ سبق کی بلند خوانی کروائی جائے گی۔ اگر طلبہ کے لیے انفرادی طور پر پڑھنا مشکل ہو تو معلّمہ رہنمائی کریں گی۔ اس کے علاوہ چونکہ یہ ایک کہانی ہے اس لیے پہلے معلّمہ اس کہانی کو پڑھ کر طلبہ کو سنائیں تاکہ تسلسل اور دلچسپی برقرار رہے۔ جب طلبہ پوری کہانی سن لیں تو اس کے مشکل الفاظ معلّمہ تختۂ تحریر پر لکھیں اور ان کے معانی بھی سمجھائیں۔ ساتھ ہی کہانی پر طلبہ کی رائے لیتے ہوئے اس سے حاصل ہونے والے سبق کے بارے میں پوچھا جائے گا اور بعد میں طلبہ سے بھی بلند خوانی کروائی جائے۔

سرگرمی: نئے الفاظ کی مشق کے لیے یہ سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔ بورڈ پر تین دائرے (اندرونی دائرہ، درمیانی دائرہ، بیرونی دائرہ) بنائیں۔ اب جتنے نئے الفاظ سکھائے ہیں ان دائروں میں تحریر کیجیے۔ جیسا کہ ذیل میں تحریر ہے۔ دائروں میں ایسے حروف لکھیں جو آسان ترین ہیں۔ اب بچوں کو مناسب فاصلے سے گیند کی مدد سے ان دائروں میں تحریر حروف کو نشانہ بنانے کو کہیں۔ جس حرف پر نشانہ لگے گا طلبہ اس حرف کو پڑھیں گے۔ درست پڑھنے والے بچے کو نمبر دیئے جائیں گے۔
☆ طلبہ کو ایک ایک کمپیوٹر پیپر دیا جائے اور ان سے کہا جائے کہ وہ اپنے پسندیدہ جانور کی تصویر بنائیں اور اس کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔ (یہ کام کاپی میں بھی کروایا جاسکتا ہے)

LearningWell (Pvt.) Ltd
www.learningwell.pk

لکھائی:

درسی کتاب اور عملی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆ جانوروں پر رحم کرنے کے حوالے سے کوئی ایک حدیث ڈھونڈ کر کاپی میں لکھیے: یا
☆ کوئی ایسا واقعہ لکھیے جب آپ نے کسی جانور کے ساتھ اچھا سلوک کیا ہو؟

نظرِ ثانی (اعادہ):

☆ سبق کے اختتام پر طلبہ سے چند سوالات کیے جائیں گے مثلاً:
۱۔ سبکتگین کس کے ساتھ شکار کھیلنے گیا؟ ۲۔ سبکتگین کو ہرنی پر رحم کیوں آیا؟ ۳۔ سبکتگین نے محمود کو کیسے سمجھایا؟ ۴۔ ہرنی کی حالت کیسی تھی؟
☆ چند ایک طلبہ سے درسی کتاب میں موجود سوالات کے جوابات سنے جائیں گے۔

تدریسی معاونات/ وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔ کمپیوٹر پیپر

جانچ: دورانِ تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆ موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆ اپنی رائے کے اظہار کے دوران۔
☆ معاونت کے بغیر سبق کی پڑھائی کے دوران۔ ☆ جانور کی تصویر بنانے اور اس کے بارے میں پانچ نکات لکھنے کے دوران۔
☆ سوالات کے جوابات لکھنے کے دوران۔

LearningWell

☆ جملوں کو زمانہ حال سے زمانہ مستقبل میں تبدیل کرنے کے دوران۔ ☆ جملے میں فعل، فاعل اور مفعول کی شناخت کرنے کے دوران۔

<u>ہم نے سیکھا:</u>

☆ کمزور اور بے زبان جانوروں کو تنگ نہ کرنا اور انھیں تکلیف نہ پہنچانا۔ ☆ جانوروں کے حقوق سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے ان سے پیار کرنا اور ان کا خیال رکھنا۔

☆ بڑوں کی بات سن کر ان کی نصیحتوں پر عمل کرنا۔ ☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆ جملوں کو زمانہ حال سے زمانہ مستقبل میں تبدیل کرنا۔

☆ جملوں میں فعل، فاعل اور مفعول کی شناخت کرنا۔

کلیدِ جانچ

مشق ۱: ☆ جوابات

۱۔ سبکتگین افغان کے بادشاہ کا غلام تھا۔

۲۔ بادشاہ سبکتگین کو اس لیے پسند کرتا تھا کیوں کہ وہ بہت بہادر، عقل مند اور نیک دل تھا۔

۳۔ محمود نے ہرن کے بچّے کی رسی پکڑی اور اسے گھوڑے کے ساتھ ساتھ لے کر چلنے لگا۔

۴۔ ہرنی گھوڑے کے پیچھے اس لیے آ رہی تھی کیوں کہ اس کا بچّہ ان وگوں نے پکڑ لیا تھا۔

۵۔ ہرن اور اس کے بچّے پر رحم کرنے کا سبکتگین کو یہ انعام ملا کہ وہ تھوڑے دن کے بعد بادشاہ بن گیا۔

۶۔ ہمیں جانوروں سے رحم دلی کا سلوک کرنا چاہیے۔

مشق ۲: ☆ درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجیے:

۱۔ افغانستان ۲۔ ضد ۳۔ آنسو ۴۔ محمود ۵۔ بادشاہ

مشق ۳: ☆ صحیح اور غلط کے نشانات لگائیے:

۱۔ صحیح ۲۔ غلط ۳۔ غلط ۴۔ غلط ۵۔ صحیح

مشق ۴: ☆ دیئے گئے جملوں کو زمانہ حال سے زمانہ مستقبل میں تبدیل کیجیے۔

گھوڑا دوڑے گا۔ ہم کرکٹ کھیلیں گے۔ صحن میں دھوپ ہوگی۔ میں گائے کو نہلاؤں گا۔ تم خط پڑھو گے۔

مشق ۵: ☆ سب سے پہلے معلّمہ طلبہ کو چند پرچیاں یا فلیش کارڈز تقسیم کریں کسی پرچی یا کارڈ میں فاعل لکھا ہو، کسی میں فعل اور کسی میں مفعول لکھا ہو۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ اپنے اپنے کارڈز کو پڑھیں اور دوسرے بچوں کے کارڈز کے ساتھ ملا کر ایک مکمل جملہ بنائیں۔ یا معلّمہ خود بچوں کی مدد کرتے ہوئے ان کے جملے بنوائیں اور ان کے کارڈز ملانے کے لیے ان کی مدد کریں جب بچے کارڈز ملا لیں تو معلّمہ ان جملوں کو تختہ تحریر پر لکھیں اور بچوں کو بتائیں کہ جس کے بارے میں جملے میں بات ہو رہی ہو وہ فاعل کہلاتا ہے، جو کام ہو رہا ہوتا ہے وہ فعل کہلاتا ہے اور جس پر کام ہو رہا ہوتا ہے وہ مفعول کہلاتا ہے۔ طلبہ سے پوچھا جائے گا اب اپنے اپنے کارڈز دیکھ کر بتائیں کہ کس کے پاس فعل ہے، کس کے پاس فاعل اور کس کے پاس مفعول ہے۔ اس سے طلبہ کو اچھی طرح اندازہ ہو جائے گا۔

☆ نیچے دیئے گئے جملوں میں فعل، فاعل اور مفعول الگ کر کے لکھیے:

فاعل:	ثنا	ہم	راشد	میں	تم
مفعول:	روٹی	چڑیا گھر	طوطا	خط	کارٹون
فعل:	پکاتی ہے	جائیں گے	پکڑا	لکھ رہا ہوں	دیکھ رہے تھے

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق نمبر ۱۸: بچے کی دُعا

مقاصد: اس نظم کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اپنی زندگی کے مقصد سے آشنا ہوں۔ ☆ دوسروں کے کام آنے کے لیے ہر دم تیار رہیں۔

☆ نیک عمل کرنے کی توفیق حاصل ہونے کی دعا کریں۔ ☆ ''یں'' لگا کر جمع بنائیں۔

☆ معاونت کے بغیر روانی سے پڑھیں۔ ☆ جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کیجیے۔ ☆ بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیں۔

طریقہ تدریس: **تمہیدی گفتگو:**

معلّمہ طلبہ سے چند سوالات کریں گی مثلاً ہم دعا اور کیوں مانگتے ہیں؟ دعا مانگنے کا طریقہ کیا ہے؟ کیا آپ دعا مانگتے ہیں؟ زیادہ تر کیا دعا مانگتے ہیں؟ کبھی اپنے علاوہ کسی اور کے لیے دعا کی؟ کون سی ایسی دعا ہے جو آپ نے مانگی ہو اور وہ فوراً قبول ہو گئی ہو؟ دعا مانگتے وقت آپ کی کیا حالت ہوتی ہے؟ سب سے زیادہ آپ کس کے لیے دعا مانگتے ہیں؟ دعا کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟ طلبہ اپنی رائے کا اظہار کریں گے مثلاً جب ہم مشکل میں ہوتے ہیں یا پریشان ہوتے ہیں تو دعا مانگتے ہیں۔ دعا مانگتے وقت میں اللہ کے سامنے گڑگڑاتی ہوں اور رونے لگ جاتی ہوں۔ میں سب کے لیے دعا مانگتی ہوں۔ اپنے لیے اور اپنے امی ابو کے لیے بھی مانگتی ہوں۔ ہم ہر کام شروع کرنے سے پہلے بھی دعا مانگتے ہیں تا کہ وہ کام اچھے طریقے سے ہو جائے اور اس کام میں برکت ہو وغیرہ۔ اس کے بعد موضوع کی طرف آتے ہوئے طلبہ کو بتایا جائے گا کہ آج جو نظم ہم پڑھیں گے وہ ایک دعا ہے۔ ایک بچہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہا ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ وہ کیا دعا مانگ رہا ہے۔

☆ اس کے ساتھ ہی معلّمہ طلبہ کو بتائیں گی کہ نظم کی ایک لائن مصرعہ کہلاتی ہے اور دو مصرعے مل کر ایک شعر بناتے ہیں۔ لہٰذا یہ نظم سات اشعار پر مشتمل ہے۔

پڑھائی:

چونکہ یہ ایک مشہور دعا ہے لہٰذا معلّمہ اس نظم کو پورے اتار چڑھاؤ اور لے کے ساتھ پڑھیں گی۔ اس کی آڈیو اور ویڈیو دونوں یوٹیوب پر موجود ہیں لہٰذا معلّمہ اپنی پسند سے کوئی ایک منتخب کر کے بچوں کو سنوائیں یا دکھائیں۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ نظم سنتے وقت اپنی نظر کتاب پر رکھیں اور مشکل الفاظ خط کشید کریں۔

☆ اس کے بعد بچوں کو موقع دیا جائے اور ان سے نظم خوانی کروائی جائے۔ کوئی بچہ اگر لے میں اسے پڑھنا چاہ رہا ہو تو بھرپور موقع دیا جائے۔ اس کے بعد اشعار کا مطلب سمجھایا جائے اشعار آسان ہیں لہٰذا جو بچہ بتانا چاہے پہلے اس سے پوچھا جائے۔ جہاں ضرورت محسوس ہو وہاں معلّمہ کی معاونت درکار رہے گی۔ آخر میں معلّمہ اس نظم کا خلاصہ بیان کریں گی۔

سرگرمی:

☆ طلبہ کے چار چار یا پانچ پانچ کے گروپ بنوائے جائیں اور طلبہ سے اس دعا پر ٹیبلو کروایا جائے۔ ہر گروپ اپنے حساب سے اس ٹیبلو کی تیاری کرے گا۔ معلّمہ کی معاونت اور رہنمائی شامل ہوگی۔ معلّمہ ہر گروپ کے پاس جا کر ان کی رہنمائی کریں گی اور ضروری ہدایات دیں گی

☆ نظم کی آڈیو بجائی جائے گی اور ہر گروپ اس آڈیو پر ٹیبلو پیش کرے گا۔

لکھائی:

درسی کتاب میں موجود مشقیں کروائی جائیں گی۔ (سبق کی حل شدہ مشقیں آگے ملاحظہ کیجیے)

گھر کا کام:

☆ آپ کو اس دعا کا سب سے اچھا شعر کون سا لگا اور کیوں؟

نظرِ ثانی (اعادہ):

۱۔ اس نظم میں کون دعا مانگ رہا ہے؟ ۲۔ اس نظم میں کس کام کو کرنے کی دعا مانگی جا رہی ہے؟

۳۔ اس نظم میں کس چیز سے بچنے کی دعا مانگی جا رہی ہے؟ ۴۔ اس نظم میں کون سی راہ اختیار کرنے کی بات کی گئی ہے؟

مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر نے خود بچہ بن کر اپنے اللہ سے دعا مانگتے ہوئے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ انہیں تمام برائیوں سے بچا کر صرف اچھائیوں کی طرف راغب کر دے۔ ان میں وہ

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

LearningWell

تمام خوبیاں ہوں جو ایک اچھے بچے میں ہوتی ہیں اور وہ ایک نیک اور بامقصد زندگی گزاریں۔شاعر کا مقصد بچوں کی سوچ کو متحرک کرتے ہوئے انہیں نیک کاموں کی طرف راغب کرنا ہے۔

خلاصہ:

اس نظم میں شاعر نے خود کو ایک بچے کی جگہ رکھتے ہوئے اپنے اللہ سے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میری یہ خواہش ہے کہ میری زندگی شمع کی طرح ہو جیسے وہ لوگوں کو روشنی فراہم کرتی ہے اسی طرح میں بھی اپنی ذات سے دنیا میں روشنی پھیلاؤں میری وجہ سے لوگوں کو فائدہ ہو اور میں لوگوں کے لیے آسانیاں فراہم کروں۔میں لوگوں کو جہالت کے اندھیروں سے نکالنے کا باعث بنوں اور علم کی شمع سے دنیا کو روشن کر دوں لوگوں کے کام آؤں اور ان کی زندگی کو بہتر بنانے میں ان کی مدد کروں۔میں اپنے وطن کے لیے ایسا کام کروں کہ میرا وطن مجھ پر فخر کرے اور مجھ سے میرے وطن کا نام روشن ہو جس طرح ایک پھول باغ کو رونق بخشنے کا باعث ہوتا ہے اور وہ باغ کی خوبصورتی میں چار چاند لگاتا ہے بالکل اسی طرح میں بھی اپنے وطن کا نام روشن کروں۔شاعر کہتے ہیں کہ جس طرح ایک پروانہ شمع کے گرد اس کی محبت میں چکر لگاتا ہے اور ہمیشہ روشنی کی تلاش میں رہتا ہے اسی طرح مجھ میں بھی علم حاصل کرنے کی چاہ ہو اور میں بھی علم حاصل کرنے لگن میں مارا مارا پھروں اور خوب علم حاصل کروں۔میں غریبوں کی ہر طرح سے مدد کرنے کو ہر دم تیار رہوں ، جو دردمند ہیں ان کا غم بانٹنے کی کوشش کروں اور جو ضعیف ہیں ان کی خدمت کروں اور اپنی ذمہ داریوں سے پیچھے نہ ہٹوں میرے دل میں ان لوگوں کے لیے ہمدردی اور محبت کا ایسا جذبہ پیدا ہو کہ میں لوگوں کی ہر ضرورت کے وقت ان کا ساتھ دوں۔اے اللہ! مجھے صرف نیکیوں کی راہ دکھا اور اچھے کاموں کی طرف راغب کر اور مجھے ان تمام برائیوں سے دور رکھ جو مجھے معاشرے میں رسوا کرنے کا باعث ہوں۔مجھے ایک اچھی اور بامقصد زندگی عطا فرما۔

تدریسی معاونات/وسائل: درسی کتاب۔ عملی کتاب۔ تختہ سفید/ سیاہ۔دعا کی آڈیو۔یوٹیوب

جانچ: دوران تدریس طلبہ کو مندرجہ ذیل نکات کے تحت جانچا جائے گا۔

☆موضوع کے حوالے سے سوچ کو متحرک کرنے کے دوران۔ ☆اپنی رائے کے اظہار کے دوران

☆ٹیبلو پیش کرنے کے دوران ☆سوالات کے جوابات لکھنے اور دیگر مشقیں حل کرنے کے دوران

ہم نے سیکھا:

☆اپنی زندگی کے مقصد سے آشنا ہونا۔ ☆دوسروں کے کام آنے کے لیے ہر دم تیار رہنا۔ ☆نیک عمل کرنے کی توفیق حاصل ہونے کی دعا کرنا۔

☆معاونت کے بغیر روانی سے پڑھنا۔ ☆''یں''لگا کر جمع بنانا۔ ☆جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کرنا۔ ☆بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنانا۔

کلیدِ جانچ

مشق ا: ☆جوابات

ا۔اس نظم میں دعا مانگی جا رہی ہے کہ اے اللہ میری زندگی ایک شمع کی طرح ہو تا کہ اس کی روشنی سے دنیا میں جہاں اندھیرا ہے وہاں اجالا ہو جائے۔

۲۔شاعر اپنی زندگی کو پروانے کی طرح اس لیے بنانا چاہتا ہے کیوں کہ پروانہ ہمیشہ روشنی کی تلاش میں رہتا ہے اور اس کے گرد چکر کاٹتا رہتا ہے شاعر بھی یہی چاہتے ہیں کہ وہ بھی علم کی تلاش میں ایسے ہی پھرتے رہیں اور علم حاصل کرنے کی چاہ ان کے اندر پیدا ہو جائے۔

مشق۲: ☆مصرعے مکمل کیجیے:(کتاب سے مدد لی جا سکتی ہے۔)

مشق۳: ☆''یں''لگا کر جمع بنائیے:

کتاب سے کتابیں بوتل سے بوتلیں چال سے چالیں نگاہ سے نگاہیں آنکھ سے آنکھیں

مشق۴: ☆درج ذیل جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کیجیے:(جوابات)

ا۔کیا احمد گانا گا رہا ہے؟ ۲۔کیا تم جا رہے ہو؟ ۳۔کیا مجھے مس سے ملنا ہے؟ ۴۔کیا ابو کے پاس گاڑی ہے۔

مشق۵: ☆بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیے:

ا۔میں کل بازار جاؤں گا۔ ۲۔بارش رک چکی تھی۔ ۳۔اتنا شور مت مچاؤ۔

۴۔بلی نے چوہا پکڑ لیا۔ ۵۔کرو بھلائی ملے گی بھلائی۔

LearningWell (Pvt) Ltd. www.learningwell.pk

عملی کتاب (دوم)

سبق ۱: خدا کی صنعت

مشق ۱: دکھادوں بتادوں رلادوں کھلادوں سنادوں

مشق ۲: پھدک = اُچھل عطر = خوشبو

مشق ۳: اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزیں: چڑیا چاندستارے بلّی

انسان کی بنائی ہوئی چیزیں: تالا چھتری غبارے

سبق ۲: نعت

مشق ۱: ۱۔حضرت محمّد مصطفیٰ ﷺ ۲۔قریش قبیلے سے ۳۔سب سے اعلیٰ مقام ۴۔قرآن مجید

مشق ۲: احمد محمود حامد مبشر مدثر

مشق ۳: مُسکرَایَا سِیرَت کِھیل پلٹی لہلہایا

مشق ۴: ۱۔حسد: ح س د ۲۔قدرتی: ق د ر ت ی ۳۔حاضر: ح ا ض ر ۴۔معدنی: م ع د ن ی ۵۔حدود: ح د و د

سبق ۳: میرا وطن

مشق ۲: ۱۔نمک دھنک چٹک ۲۔پیار اُبھار ہار ۳۔بادل پیدل مشکل

مشق ۳: جمع الفاظ: دکانیں شالیں قیمتیں بطخیں چونچیں

مشق ۴: قومی پھول: چنبیلی قومی پرندہ: چکور قومی کھیل: ہاکی قومی زبان: اُردو قومی شاعر: علاّمہ اقبال قومی لباس: شلوار قمیض

سبق ۴: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مشق ۱: اسکول: استاد طلبا جماعت کتاب قلم کاپیاں

گھر: کمرے باورچی خانہ صحن پودے بستر برتن

مشق ۲: ۱۔حجرہ: چھوٹا سا کمرہ ۲۔گھڑا: مٹکا ۳۔مشک: وہ سلی ہوئی کھال جس سے پانی بھرا جاتا ہے۔ ۴۔اُم المومنین: مومنوں کی ماں

مشق ۳: ۱۔حضرت عائشہؓ حضور اکرم ﷺ کی پیاری بیوی تھیں۔ ۲۔آپؓ کے والد کا نام حضرت ابوبکر صدیقؓ تھا۔

۳۔مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔ ۴۔آپؓ کی والدہ کا نام اُمِّ رومان تھا۔ ۵۔حضرت عائشہؓ مکہ میں پیدا ہوئیں۔

سبق ۵: غرور کا سر نیچا

مشق ۱: بھ = بھالو، بھاپ تھ = تھیلی، تھال ٹھ = ٹھاٹ، ٹھیلا جھ = جھولا، جھیل چھ = چھتری، چھال

کھ = کھاٹ، کھولو گھ = گھوڑا، گھاٹ ڈھ = ڈھال، ڈھول دھ = دھکا، دھان پھ = پھول، پھل

مشق ۲:

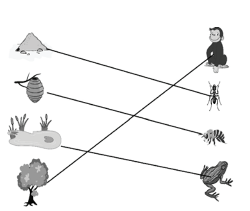

مشق ۳: خطرناک خوف ناک دردناک خاندان پان دان نمک دان طاقت ور پیشہ ور نامور

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

سبق ۶: ڈائری کا ایک ورق

مشق ۱:

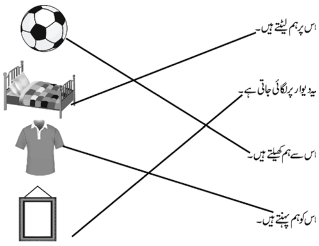

مشق ۲: ا۔علی کھانا کھا رہا تھا۔ ۲۔آسمان پر پرندے اڑ رہے تھے۔ ۳۔بارش ہو رہی تھی۔ ۴۔میرے پاس دو طوطے تھے۔ ۵۔ہم لاہور جا رہے تھے۔

مشق ۳: ا۔کیک ۲۔سائیکل ۳۔مچھلی ۴۔جہاز ۵۔پینسلیں

سبق ۷: سچ کہو

مشق ۱: راج، تاج، کاج، لاج کام، نام، آم، شام آن، بان، شان، پان بول، تول، ڈول، مول

مشق ۲: راجا: باجا تالا: کالا جالا: مالا شام: نام آم: کام راج: کاج بولا: تولا

مشق ۳: سچ بولنے والا کبھی شرمندہ نہیں ہوتا۔ سچ بولنے والے پر سب کو اعتماد ہوتا ہے۔ سچ انسان کو بہادر بناتا ہے۔

سبق ۸: ذہین لڑکا

مشق ۱: آنکھ لگ گئی۔سو گیا نقل۔دیکھا دیکھی

مشق ۲: ا۔صحیح ۲۔غلط ۳۔غلط ۴۔صحیح ۵۔صحیح

مشق ۳: ا۔دور قریب ۲۔زمین آسمان ۳۔دن رات

مشق ۴: کتاب کرسی بلّی صابن سائیکل پہیہ بال بلّا پاؤں

سبق ۹: دودھ کا دودھ پانی کا پانی

مشق ۱: گوالا: گوالن بادشاہ: ملکہ بچّی: بچّہ امّی: ابّا

مشق ۲: ا۔اس کا قصہ یوں ہے۔ ۲۔اس نے ایک درخت کے نیچے پیسوں کی تھیلی رکھی۔ ۳۔دودھ کا دودھ، پانی کا پانی

مشق ۳:

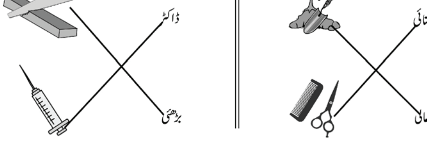

مشق ۴: مچھیرا: مچھلیاں پکڑتا ہے۔ دھوبی: کپڑے دھوتا ہے۔ موچی: جوتے مرمت کرتا ہے۔ مالی: پودوں کی حفاظت کرتا ہے۔
بڑھئی: لکڑی کا کام کرتا ہے۔ حجّام: بال کاٹتا ہے۔ قصائی: گوشت بیچتا ہے۔ حلوائی: مٹھائیاں بناتا ہے۔
ڈاکیا: خط پہنچاتا ہے۔ پہرے دار: لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ استاد: پڑھاتا ہے۔

مشق ۵: غرور کا سر نیچا کھودا پہاڑ نکلا چوہا جیسا دیس ویسا بھیس

سبق ۱۰: ریل کا سفر

طلبا خود کریں گے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd
www.learningwell.pk
LearningWell

سبق ۱۱: احسان کا بدلہ

مشق ۱: ۱۔ پانی ۲۔ صاف ۳۔ بولو ۴۔ سبزی ۵۔ گھوڑا ۶۔ اُگتے ۷۔ پانی ۸۔ کاٹ ۹۔ ادب

مشق ۲: ماضی حال مستقبل

مشق ۳: ماضی: ۱۔ میں نے رات کو دودھ پیا تھا۔ ۲۔ ہم گرمیوں کی چھٹیوں میں مری کی سیر کو گئے تھے۔

حال: ۱۔ بارش ہو رہی ہے۔ ۲۔ میں اسکول کا کام کر رہا ہوں۔

مستقبل: ۱۔ وہ کل اسلام آباد جائے گا۔ ۲۔ میری چھٹی ایک گھنٹے بعد ہوگی۔

مشق ۴: ۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲،۱۳،۱۴،۱۵،۱۶،۱۷،۱۸،۱۹،۲۰

سبق ۱۲: وقت کا گھوڑا

مشق ۱: ۱۔ پہلے ۲۔ بعد ۳۔ بیچ ۴۔ بعد ۵۔ پہلے ۶۔ بیچ ۷۔ پہلے ۸۔ بیچ ۹۔ پہلے ۱۰۔ بیچ ۱۱۔ بعد ۱۲۔ پہلے

مشق ۴: ۱۔ صبح کا وقت ۲۔ شام کا وقت ۳۔ رات کا وقت ۴۔ صبح کا وقت ۵۔ سورج نکلنے سے پہلے ۶۔ رات کے وقت

سبق ۱۳: قومی کھیل (ہاکی)

مشق ۲: جامن، چابی، حلوہ، خالہ دادا، ڈالی، ذخیرہ سانپ، شیر، صابن، ضعیف روٹی، ژالہ، زرّافہ

مشق ۳: ہاکی ٹینس کرکٹ فٹ بال

سبق ۱۴: کتابیں ہماری دوست

مشق ۱: عملی

سبق ۱۵: میجر عزیز بھٹی شہید

مشق ۱: تصویریں تحریریں مثالیں گیندیں میزیں دیگیں

سبق ۱۶: چڑیا گھر کی سیر

مشق ۱: ۱۔ شیر: گوشت ۲۔ بکری: پتّے ۳۔ گائے: گھاس ۴۔ مگرمچھ: مچھلی ۵۔ مچھلی: سمندری پودے ۶۔ کوّا: دانہ ۷۔ ہاتھی: گنّا ۸۔ بلّی: چوہے

مشق ۲: بندر ہاتھی مچھلی شیر لومڑی ریچھ ہرن بارہ سنگھا مور شترمرغ

مشق ۳: ۱۔ لڑکا ۲۔ باتیں ۳۔ کھیل ۴۔ ہاکی ۵۔ گھوڑا ۶۔ گلاب ۷۔ اُچھال

سبق ۱۷: جانوروں پر رحم

مشق ۱: ۱۔ سبکتگین تھا۔ ۲۔ محمود کے ساتھ جنگل میں شکار کھیلنے گیا۔ ۳۔ دیکھ کر سبکتگین کو اس پر بہت رحم آیا۔ ۴۔ اللہ کی مخلوق ہیں۔ ۵۔ پر رحم کرنا چاہیے۔

مشق ۲: بھائی جاتے ہیں بیل ہے

مشق ۳: ۱۔ سارا اسکول جاتی ہے۔ ۲۔ علی کتاب پڑھتا ہے۔ ۳۔ عثمان فٹ بال سے کھیل رہا ہے۔ ۴۔ آمنہ نے آم کھایا۔ ۵۔ عائشہ نے چوڑیاں خریدیں۔

سبق ۱۸: بچّے کی دعا

طلبا خود سے کریں گے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell